TUE.3.June.2025
VOLUME:20 NO:135
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages=4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

Established May 1994 : قائم شدہ:مئی

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑاور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروزمنگل 3/جون 2025
جلد:20 شمارہ: 135
6/ذی الحجہ 1446ھ
قیمت 00=3روپے
صفحات: 4

ورقِ تازہ ناندیڑ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر:محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

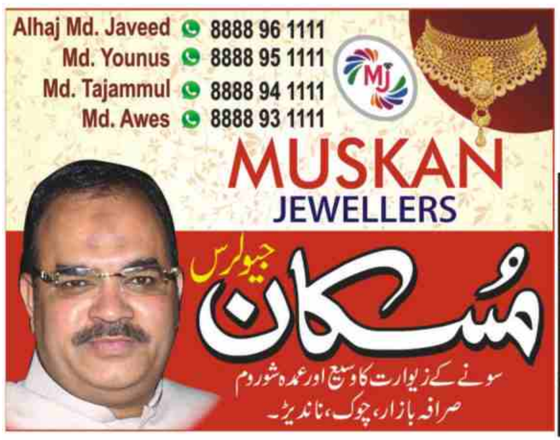

مہاراشٹر میں عیدالاضحیٰ سے قبل 5 دن بند 'مویشی بازار' بند

ریاستی وزیر نے بتایا خوش آئند قدم

ممبئی: (ایجنسیز) مہاراشٹر میں 'گئو سیوا آیوگ' نے عیدالاضحیٰ سے قبل بڑا فیصلہ لیتے ہوئے مویشی بازار بند رکھنے کا حکم دیا ہے۔ اس فیصلہ کی مہاراشٹر کے وزیر اور ریاستی بی جے پی صدر چندر شیکھر باونکولے نے تعریف کی ہے۔ باونکولے نے کہا کہ یہ 'گئو سیوا آیوگ' کا بہت اچھا فیصلہ ہے، کیونکہ ایسے دنوں میں گائے کے بچھڑے کو کاٹنے کا کام ہوتا ہے۔ اگر یہ 5 دن بازار بند رہیں گے تو 'گئو ماتا' کٹنے سے بچ جائے گی۔ باونکولے نے کہا کہ ''ان دنوں میں جو بڑے پیمانے پر گئو ماتا کو لایا جاتا ہے، اسے بقرعید پر کاٹنے کی کوشش ہوتی ہے۔ میرا خیال ہے کہ گئو سیوا آیوگ نے بہت اچھا فیصلہ لیا ہے۔ بازار بند رکھنا چاہیے، 5 دن بازار بند رکھنے سے کچھ بگڑ نہیں جائے گا۔'' انگریزی روزنامہ 'انڈین ایکسپریس' کی ایک رپورٹ کے مطابق دیسی گایوں کی بہبود کے لیے 'مہاراشٹر گئو سیوا آیوگ' نے تمام زرعی پیداوار مارکیٹ کی کمیٹیوں (اے پی ایم سی) کو 3 جون سے 7 جون تک کسی بھی طرح کا مویشی بازار لگانے کے لیے منع کیا ہے۔ 'گئو سیوا آیوگ' نے تمام اے پی ایم سی کو 27 مئی کو بھیجے گئے خط میں کہا کہ ''بقرعید کے تہوار پر بڑے پیمانے پر جانوروں کی قربانی دی جاتی ہے، اسی کے مدنظر 7-3 جون تک کوئی بھی 'مویشی بازار' نہیں لگایا جانا چاہیے، تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ گائے کا غیر قانونی ذبیحہ نہ ہو۔'' مہاراشٹر مویشی تحفظ ایکٹ کا حوالہ دیتے ہوئے خط میں کہا گیا کہ ''براہ کرم خبردار رہیں۔ یہ ایکٹ ریاست میں گئونسل کے ذبیحہ پر مکمل پابندی عائد کرتا ہے۔'' قابل ذکر ہے کہ موجودہ قانون کے تحت مہاراشٹر میں گایوں، بیلوں اور سانڈوں کو ذبح کرنا مکمل طور پر ممنوع ہے، خواہ ان کی عمر یا حالات کچھ بھی ہوں۔ گائے کا گوشت، گایوں، بیلوں اور بیلوں کا گوشت رکھنا بھی جرم ہے۔ اس درمیان 'گئو سیوا آیوگ' کے فیصلہ کی ونچت بہوجن اگھاڑی نے مخالفت کی ہے۔ ریاستی نائب صدر فاروق احمد نے کہا کہ ''ریاست کو یہ یقینی بنانے کے لیے قدم اٹھانے کی ضرورت ہے کہ گائے کا ذبیحہ نہ ہو۔ لیکن پورے بازار کو بند کرنے کے پیچھے کیا ارادہ ہے؟ اگر بازار نہیں لگائے گئے تو بکری، بھینس اور بھیڑ جیسے غیر ممنوعہ جانوروں کی تجارت بھی بند ہو جائے گی۔ نتیجتاً کسانوں، دلالوں، ڈرائیوروں، قریشی- کھٹک طبقوں اور مزدوروں کی یومیہ اجرت کی آمدنی بند ہو جائے گی۔''

مہاراشٹر میں اے ٹی ایس کے 15 مقامات پر چھاپے

سیمی کے سابقہ کارکنان گرفتار

نئی دہلی: 2/جون۔ (ایجنسی) مہاراشٹرا انسداد دہشت گردی اسکواڈ (اے ٹی ایس) نے دہشت گردی سے متعلق ایک بڑے معاملے میں ریاست کے مختلف حصوں میں 15 مقامات پر چھاپے مارے۔ اے ٹی ایس ذرائع کے مطابق، یہ کارروائی ممبئی، تھانے، بھیونڈی اور پڈگھا سمیت کئی علاقوں میں جاری ہے۔ اس مہم کا بنیادی مقصد ممنوعہ تنظیم اسٹوڈنٹس اسلامک موومنٹ آف انڈیا (سیمی) سے وابستہ مشتبہ افراد کو گرفتار کرنا اور ان کی سرگرمیوں کو بے نقاب کرنا ہے۔ سب سے اہم چھاپہ تھانے کے پڈگھا علاقے میں ثاقب ناچن کے گھر پر مارا گیا۔ ثاقب ناچن، جو پہلے سیمی کا عہدیدار رہ چکا ہے، 2002-2003 میں ممبئی سینٹرل ریلوے اسٹیشن، ویلے پارلے اور ملنڈ بم دھماکوں کے مقدمات میں سزا کاٹ چکا ہے۔ ذرائع کے مطابق، 2017 میں سزا مکمل ہونے کے بعد ثاقب ایک بار پھر مبینہ طور پر شدت پسندانہ سرگرمیوں میں ملوث ہو گیا، جس کے بعد اے ٹی ایس نے اس پر کڑی نظر رکھنا شروع کر دی۔ مقامی پولیس اور دیگر سکیورٹی ایجنسیاں بھی اس آپریشن میں اے ٹی ایس کی معاونت کر رہی ہیں۔ اے ٹی ایس نے فی الحال کوئی باضابطہ بیان جاری نہیں کیا ہے، لیکن ذرائع کا کہنا ہے کہ اس معاملے میں جلد ہی مزید انکشافات ہو سکتے ہیں۔ اس کارروائی کے بعد ممبئی اور آس پاس کے علاقوں میں سکیورٹی کے حوالے سے چوکسی بڑھا دی گئی ہے۔

جم اور کوچنگ سنٹرس میں مسلمانوں کو آنے نہ دیا جائے، نئی مہم

بھوپال (آئی اے این ایس) دایاں بازو تنظیموں بجرنگ دل اور وشوا ہندو پریشد نے مدھیہ پردیش کے مختلف حصوں خاص طور پر اندور اور بھوپال میں مبینہ لو جہاد کیسس کے خلاف مشترکہ جانچ شروع کی ہے۔ بجرنگ دل اور وشوا ہندو پریشد کارکن کوچنگ سنٹرس، جم اور دیگر اداروں کی جانچ کر رہے ہیں۔ انسپکشن کے دوران وہ کوچنگ سنٹرس اور جم کے ملازمین کی فہرست مانگ رہے ہیں تاکہ یہ پتہ چلے کہ آیا مسلمان تو یہاں کام نہیں کر رہے ہیں۔ اگر کوئی مسلمان پایا گیا تو یہ لوگ کوچنگ سنٹرس اور جم کے مالکین سے کہہ رہے ہیں کہ مسلمانوں کو فوری کام سے نکال دو۔ ان کارکنوں کا دعویٰ ہے کہ وہ ہندو لڑکیوں کو لو جہاد سے بچانے کے لئے ان مراکز کی چیکنگ کر رہے ہیں۔ پیر کے دن دایاں بازو کارکنوں کا ایک گروپ بھوپال کے ایودھیا نگر میں ایک جم میں گھس پڑا۔ اس نے وہاں ایک مسلم جم ٹرینر کو نوکری چھوڑ کر جانے پر مجبور کر دیا۔ انہوں نے رجسٹر کھول کر دیکھا اور جم چلانے والے سے کہا کہ مسلم مرد ٹرینرس کو نکال دیا جائے۔ بجرنگ دل کے ایک کارکن نے آئی اے این ایس سے کہا کہ مسلم نوجوان جم اور کوچنگ سنٹرس میں ہندو لڑکیوں کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ یہ لوگ لو جہاد کا جال بچھاتے ہیں اور پھر ہندو لڑکیوں کا جنسی استحصال کرتے ہیں۔ ہم نے سارے شہر میں یہ انسپکشن کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ تکلیف دہ بات یہ ہے کہ یہ انسپکشن پولیس کی موجودگی میں ہو رہا ہے۔ ایسا ہی ایک واقعہ اس وقت سامنے آیا جب بھوپال میں ایک پولیس عہدیدار کو دایاں بازو کارکنوں کے ساتھ جم آپریٹر کو یہ وارننگ دیتے سنا گیا کہ جم میں کسی بھی مسلمان کو Allow نہ کیا جائے۔ اس کا ویڈیو سوشل میڈیا پر آ گیا۔ سب انسپکٹر دنیش شرما کو جم مالک سے بات چیت میں متنازعہ ریمارک کرتے سنا جا سکتا ہے۔ فوٹیج میں دنیش شرما جم مالک کو ہدایت دے رہا ہے کہ مسلم ٹرینرس اور ٹرینیز کا داخلہ ممنوع قرار دیا جائے۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب بجرنگ دل ورکرس ایودھیا نگر کے ایک جم گئے تھے۔ انہوں نے وہاں جم آپریٹر سے مسلم ٹرینرس کی تفصیلات مانگی تھیں۔ سب انسپکٹر کو یہ کہتے سنا گیا کہ کوئی بھی مسلمان یہاں ٹریننگ دینے یا لینے کے لئے نہیں آئے گا۔ میں یہ بات تم پر واضح کر رہا ہوں۔ دایاں بازو کارکنوں نے انسپکشن چند دن قبل اندور میں ایک مسلمان شوٹنگ کوچ کو جنسی ہراسانی کے الزام میں پکڑے جانے کے چند دن بعد شروع کیا۔ اس کوچ کے پاس ٹریننگ لینے والی 6 عورتوں نے پولیس میں شکایت کی تھی۔ انہوں نے کوچ پر جنسی ہراسانی کا الزام عائد کیا تھا۔

کیا رنکو سنگھ کی شادی میں رقص کریں گے شاہ رخ خان؟

کولکتہ: آئی پی ایل 2023 میں اپنی طوفانی بلے بازی کے لیے سرخیوں میں آنے والے کولکاتا نائٹ رائیڈرس کے کرکٹر رنکو سنگھ جلد ہی شادی کے بندھن میں بندھنے جا رہے ہیں۔ ان کی شادی مچھلی شہر کی رکن پارلیمنٹ اور سپریم کورٹ کی وکیل پریا سروج سے ہوگی۔ ان دونوں کی شادی کے لیے تاریخ طے ہو گئی ہے۔ اس شادی میں سیاست، کرکٹ کی دنیا اور انٹرٹینمنٹ انڈسٹری کی مشہور شخصیات کی شرکت متوقع ہے۔ رنکو-سروج کی شادی میں کے کے آر کے مالک اور بالی ووڈ سپر اسٹار شاہ رخ خان اپنے وعدے کے مطابق رقص کرتے ہوئے بھی نظر آ سکتے ہیں۔ واضح ہو کہ 2023 میں گجرات ٹائٹنس کے خلاف کھیلے جا رہے ایک مقابلہ میں رنکو سنگھ نے آخری اوور میں 5 گیندوں پر مسلسل 5 چھکے لگا کر اپنی ٹیم کے کے آر کو جیت دلائی تھی۔ اس کے بعد راتوں رات رنکو سنگھ کافی مشہور ہو گئے اور خود شاہ رخ خان نے انہیں فون کر مبارک باد دی تھی۔

آپریشن سندور کے بعد اب بنگلہ دیشی دراندازوں پر سخت ایکشن، 2000 افراد کو کیا ڈیپورٹ

نئی دہلی: پاکستان کے خلاف 'آپریشن سندور' چلانے کے بعد حکومت ہند نے کچھ دوسرے ممالک سے ہندوستان میں داخل دراندازوں پر بھی کارروائی کرنی شروع کر دی ہے۔ خصوصاً بنگلہ دیش سے ہندوستان میں ناجائز طریقے سے داخل دراندازوں کو واپس بنگلہ دیش بھیجنے کی مہم چلائی جا رہی ہے۔ اب تک تقریباً 2000 ناجائز بنگلہ دیشی مہاجرین کو سرحد پار کر ان کے ملک بھیج دیا گیا ہے۔ ان میں سے بیشتر درانداز پولیس کارروائی کے خوف سے ہند-بنگلہ دیش سرحد کے پاس پہنچے اور اپنے ملک واپس لوٹ گئے۔ اس مہم کی شروعات گجرات سے ہوئی، جہاں سب سے پہلے بڑی تعداد میں بنگلہ دیشی دراندازوں کی شناخت کرا انھیں واپس بھیجا گیا۔ اس کے بعد دہلی، ہریانہ، آسام، مہاراشٹر اور راجستھان نے بھی اس مہم کو آگے بڑھایا۔ ان سبھی ریاستوں نے مل کر بڑی تعداد میں بنگلہ دیشی دراندازوں کو واپس ان کے ملک بھیجا۔ ایک سینئر افسر نے بتایا کہ جن ریاستوں میں معاشی سرگرمیاں زیادہ ہوتی ہیں، غیر قانونی مہاجرین اکثر روزی روٹی کمانے کے لیے اسی ریاست میں جاتے ہیں۔ اسی وجہ سے گجرات نے سب سے پہلے مہاجرین کے دستاویزات کی جانچ کی اور غیر قانونی پائے جانے پر انھیں واپس ان کے ملک بھیجا گیا۔ اس کے بعد دہلی اور ہریانہ نے بھی غیر قانونی مہاجرین کی تلاش کرا انھیں واپس بھیجا۔ اس سلسلے میں وزارت داخلہ نے واضح ہدایت دی کہ غیر قانونی مہاجرین کو نکالنے کے لیے سبھی ریاستوں کی حکومتیں تعاون کریں۔ غیر قانونی مہاجرین کو سرحد پار پہنچانے کے لیے ہندوستانی فضائیہ کے طیاروں کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ اس کے بعد مہاجرین کو بی ایس ایف کے حوالے کر دیا جاتا ہے، جہاں وہ کیمپوں میں رہتے ہیں۔ کھانا اور ضرورت کے سامانوں کے لیے غیر مہاجرین کو کچھ بنگلہ دیشی کرنسی دی جاتی ہے۔ کچھ گھنٹے حراست میں رکھنے کے بعد انھیں واپس ان کے ملک بھیج دیا جاتا ہے۔ بارڈر گارڈس بنگلہ دیش (بی جی بی) بھی اپنے ہندوستانی ہم منصبوں کے ساتھ تعاون کر رہا ہے۔ ہندوستان میں مقیم بیشتر غیر قانونی مہاجرین واپس بنگلہ دیش جانے کی مخالفت نہیں کر رہے ہیں۔ حالانکہ جو لوگ دہائیوں سے ہندوستان میں مقیم ہیں، وہ اپنی مرضی سے ملک چھوڑنے کو تیار نہیں ہو رہے۔ لیکن ایک بار جب انھیں پکڑ لیا جاتا ہے اور سرحد پر لے جایا جاتا ہے تو وہ بنگلہ دیش میں رہنے والے اپنے رشتہ داروں کو فون کر کے بلاتے ہیں اور ان کے ساتھ چلے جاتے ہیں، کیونکہ ان میں سے بیشتر لوگ جانتے ہیں کہ ایک بار پکڑے جانے کے بعد اگر وہ بنگلہ دیش نہیں گئے تو انھیں جیل میں ڈال دیا جائے گا اور مناسب کارروائی کی جائے گی۔

شمال مشرقی ریاستوں میں بارش و سیلاب سے بڑے پیمانے پر تباہی، اب تک 34 لوگوں کی موت

اگوہاٹی: شمال مشرقی ریاستوں میں سیلاب اور بارش کا قہر جاری ہے۔ آسام، منی پور، تریپورہ، سکم، اروناچل پردیش اور دیگر ریاستوں میں صرف 3 دنوں میں ہی سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے کم از کم 34 لوگوں کی موت ہو چکی ہے۔ آسام میں بارش کا 132 سالوں کا ریکارڈ ٹوٹ گیا ہے۔ سیلاب متاثرہ علاقوں میں امداد اور بچاؤ کے لیے ایئر فورس اور آسام رائفلز کو بلایا گیا ہے۔ آئیے ذیل میں جاننے کی کوشش کرتے ہیں کہ شمال مشرق میں سیلاب، بارش اور لینڈ سلائیڈنگ کی اصل وجہ کیا ہے؟ شمال مشرقی ریاستوں میں موسلا دھار بارش کوئی عام بات نہیں ہے۔ یہاں کی آب و ہوا ایسی ہے کہ مانسونی بارش خوب ہوتی رہتی ہے۔ حالانکہ اب شدید بارش کی وجہ سے سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ نے تباہی مچا رکھی ہے۔ اس کی سب سے بڑی وجہ ہے ماحولیاتی تبدیلی، بڑے پیمانے پر جنگلوں کی کٹائی اور غیر قانونی کان کنی۔ یہی وجہ ہے کہ ماحولیاتی تبدیلی کی وجہ سے بارش کے پیٹرن میں بھی بڑی تبدیلی آئی ہے۔ مانسون کے سیزن میں ان علاقوں میں کافی کم وقت میں ہی شدید بارش ہوتی ہے۔ اس کی وجہ سے نہ صرف انسانوں کا بنایا ہوا آبی نکاسی نظام درہم برہم ہو جاتا ہے بلکہ قدرتی آبی نکاسی نظام بھی تباہ ہو جاتا ہے۔ انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹراپیکل میٹرولوجی (آئی آئی ٹی ایم) کی ایک رپورٹ کے مطابق سال 2000 سے 2020 تک آسام، میگھالیہ اور اروناچل پردیش میں 100 ملی میٹر روزانہ سے زیادہ بارش کے معاملوں میں 33 فیصد تک اضافہ ہو چکا ہے۔ بارش میں ایسی بے قاعدگی پورے خطے کی ساخت کے لیے خطرناک ہے، کیونکہ ان علاقوں کی قدرتی ساخت ویسے ہی کافی نازک ہیں۔ جون 2023 میں تو حد ہی ہو گئی جب آسام کے ہافلونگ میں صرف 48 گھنٹوں کے دوران 650 ملی میٹر بارش ہو گئی تھی۔ ایسے ہی مئی 2024 میں میگھالیہ میں 370 ملی میٹر بارش ہوئی تھی۔ رواں سال شمال مشرق میں زیادہ بارش کا پیٹرن دیکھنے کو مل رہا ہے۔ جون کے پہلے ہی دن سلچر میں صرف 24 گھنٹے میں 8.415 ملی میٹر بارش ہو گئی۔ اس نے ایک دن میں 132 سالہ پرانا ریکارڈ توڑ دیا۔ 1893 میں وہاں ایک دن میں 3.290 ملی میٹر بارش ہوئی تھی۔ ایسے ہی میگھالیہ میں 28 مئی سے 1 جون 2025 تک کئی اضلاع میں شدید بارش ہوئی ہے۔

کیا واقعی 500 روپے کا نوٹ بند ہونے والا ہے؟

کیا ہیں اس کے اسباب؟

ممبئی: گزشتہ کچھ دنوں سے 500 روپے کے نوٹ بند ہونے کی خبریں بہت زیر بحث ہیں۔ ریزرو بینک آف انڈیا (RBI) کے بارے میں یہ قیاس آرائیاں کی جا رہی ہیں کہ وہ 2,000 روپے کے نوٹوں کی طرح 500 روپے کے نوٹ بھی کرنسی سے خارج کرنے والا ہے۔ اگرچہ ریگولیٹری بینک کی جانب سے 500 روپے کے نوٹوں کے بارے میں کوئی باضابطہ بیان جاری نہیں کیا گیا ہے، تاہم ماہرین کے مطابق 500 روپے کے نوٹ مارچ 2026 تک بند کیے جا سکتے ہیں۔ آئیے، اس فیصلے کے پیچھے کے 3 اہم وجوہات کو جانتے ہیں۔ بینکنگ ماہر اشونی رانا نے بتایا کہ RBI مارچ 2026 تک 500 روپے کے نوٹ بند کر سکتا ہے۔ انہوں نے TV9 سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ RBI ان نوٹوں کو نوٹ بندی کی طرز پر ایک دم بند کرنے کا فیصلہ نہیں کرے گا۔ اس کے بجائے، پہلے ان نوٹوں کی چھپائی بند کر کے بازار میں ان کی تعداد کم کرنے پر کام کیا جائے گا۔ اس مقصد کے لیے بینک کی جانب سے 100 اور 200 روپے کے نوٹوں کی کرنسی بڑھائی جا سکتی ہے۔ بینکوں کے اے ٹی ایم میں ان نوٹوں کی تعداد بڑھائی جائے گی اور 500 روپے کے نوٹ آہستہ آہستہ بازار سے نکال کر بینکوں میں جمع کیے جائیں گے۔ یہ عمل ایک دن میں مکمل ہونے والا نہیں ہے۔ RBI اس کے لیے ایک منصوبہ لاگو کر سکتا ہے۔ مارچ 2026 تک اس بارے میں فیصلہ لیے جانے کا امکان ہے۔ یہ ہیں وہ وجوہات: اگر ریزرو بینک آف انڈیا (RBI) 500 روپے کے نوٹ بند کرنے کا فیصلہ کرتا ہے تو اس کے پیچھے کیا وجہ ہو سکتی ہے؟ آخر ریگولیٹری بینک بڑے یعنی 500 روپے کے نوٹ بند کرنے پر غور کیوں کر رہا ہے؟ کالا دھن کنٹرول کرنے کے لیے حکومت 500 روپے کے نوٹ بند کر کے کالے دھن پر قابو پانے کی کوشش کر سکتی ہے۔ ملک بھر میں یہ دیکھا گیا ہے کہ جب بھی انکم ٹیکس ڈپارٹمنٹ چھاپے مارتا ہے، تو جو نوٹ برآمد ہوتے ہیں، ان میں زیادہ تر 500 روپے کے نوٹ ہی ہوتے ہیں۔ حکومت اور RBI بدعنوانی پر روک لگانے کے لیے 500 روپے کے نوٹ بند کرنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ کالا دھن بینکوں میں جمع کرانے کے مقصد سے یہ فیصلہ لیا جا سکتا ہے۔ چھوٹے نوٹوں کو فروغ دینے کے لیے RBI چھوٹے نوٹوں کو فروغ دینا چاہتا ہے۔ 500 روپے کے نوٹوں کی کرنسی کم کر کے اے ٹی ایمز اور بینکوں میں 100 اور 200 روپے کے نوٹوں کی مقدار بڑھائی جائے گی۔ جتنی مقدار میں 500 کے نوٹ بند ہوں گے، اتنی ہی مالیت کے چھوٹے نوٹ چھاپے جائیں گے۔ ڈیجیٹل ادائیگی کو فروغ دینے کے لیے حکومت بڑے نوٹ بند کر کے ڈیجیٹل پیمنٹ کو فروغ دینے کی تیاری کر رہی ہے۔ ڈیجیٹل لین دین کے ذریعے کالے دھن کا سراغ لگانا ممکن ہوگا۔ اس کے ساتھ ہی عوام کی سہولت میں بھی اضافہ ہوگا۔

راجہ سنگھ کی وارننگ، 'سب کے راز فاش کردوں گا'

حیدرآباد: بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے رکن اسمبلی راجا سنگھ نے ایک سنسنی خیز بیان دے کر سیاسی حلقوں میں ہلچل مچا دی ہے۔ انہوں نے خبردار کیا ہے کہ اگر پارٹی قیادت انہیں معطل کرتی ہے تو وہ پارٹی کے اندرونی معاملات اور تمام لیڈران کے ''راز'' عوام کے سامنے لے آئیں گے۔ ذرائع کے مطابق، پارٹی کی جانب سے راجہ سنگھ کو نوٹس جاری کرنے کی تجویز زیر غور ہے، جس پر پیر کے روز انہوں نے ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ انہیں نوٹس بھیجنے کے بجائے سیدھا پارٹی سے معطل کر دینا چاہیے۔ انہوں نے واضح الفاظ میں کہا کہ ''اگر مجھے پارٹی سے معطل کیا جاتا ہے تو میں چپ نہیں رہوں گا، کس کی وجہ سے پارٹی کو نقصان پہنچا، کس نے اندر ہی اندر سازشیں کیں سب کچھ عوام کے سامنے رکھوں گا۔'' راجہ سنگھ کے اس بیان نے یہ واضح کر دیا ہے کہ بی جے پی کی اندرونی سیاست میں شدید تناؤ پایا جا رہا ہے۔ ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ وہ کسی سے نہیں ڈرتے اور سچ بولنے کے لیے ہر وقت تیار ہیں۔ یہ پہلا موقع نہیں ہے کہ راجہ سنگھ نے پارٹی قیادت کے خلاف اس طرح کے بیانات دئیے ہوں۔ اس سے پہلے بھی وہ کئی بار متنازعہ بیانات دے چکے ہیں، جن کی وجہ سے پارٹی کو وضاحتیں دینی پڑی تھیں۔

بنگلہ دیش کے نئے نوٹوں سے شیخ مجیب الرحمان کی تصویر غائب

ڈھاکہ: بنگلہ دیش سینٹرل بینک نے نئے ڈیزائن کے ساتھ نئے کرنسی نوٹ جاری کر دیئے ہیں۔ اتوار کو جاری کیے گئے ان نوٹوں میں معزول وزیر اعظم شیخ حسینہ کے والد اور بنگلہ دیش کے بانی شیخ مجیب الرحمان کی تصویر کو ہٹا دیا گیا ہے۔ نئے نوٹوں میں شیخ مجیب الرحمان کی تصویر کی جگہ بنگلہ دیش کے مشہور ثقافتی مقامات، قدرتی نظاروں اور روایتی نشانات دکھائے گئے ہیں۔ اب تک بنگلہ دیش کے سبھی بینک نوٹوں پر شیخ مجیب الرحمان کی تصویر ہوتی تھی، جنہوں نے 1971 میں بنگلہ دیش کو پاکستان سے آزادی دلائی تھی، لیکن چار سال بعد فوجی تختہ پلٹ کے بعد ان کا قتل کر دیا گیا تھا۔ بنگلہ دیش کے سینٹرل بینک نے بتایا کہ نئے بینک نوٹوں کے ساتھ ساتھ شیخ مجیب الرحمان کی تصویر والے موجودہ نوٹ اور سکے بھی چلتے رہیں گے۔ سینٹرل بینک کے ترجمان عارف حسین خان نے 'اے ایف پی' کو بتایا کہ ''نئی سیریز اور ڈیزائن کے تحت نوٹوں پر کوئی انسانی تصویر نہیں ہوگی بلکہ قدرتی مناظر اور روایتی مقامات دکھائے جائیں گے۔'

غیر قانونی ریت نکاسی کے خلاف تحصیل دفتر ناندیڑ کی کارروائی

ناندیڑ: 2 جون (ورق تازہ نیوز) آج مورخہ 2 جون 2025 کو ضلع کلکٹر راہول کرڈیلے، اپوایب ڈویژن آفیسر ڈاکٹر سچن کھلال، اور تحصیلدار سنجے وارکڈ کی رہنمائی میں صبح 5 بجے تحصیل دفتر ناندیڑ کی محصولی ٹیم نے کارروائی کی۔ اس ٹیم میں نائب تحصیلدار سواپنل وامن راو دیگلور، گرام محصولی افسر رمیش گیری، منوج سرپے، دلیپ پاٹل، مادھو پاٹل، گوپیناتھ کلیانکر، منڈل افسر راجندر شندے، اور محصولی سیوک بالاجی سونگلے شامل تھے۔ یہ ٹیم مارکنڈ گاؤں کے قریب گوداوری ندی کے کنارے گشت کر رہی تھی، اس دوران دو غیر قانونی ریت نکالنے والے انجن اور آٹھ تراشے (تیرتے پلیٹ فارم/کشتی نما ساز و سامان) پائے گئے۔ کارروائی کے دوران ٹیم نے آٹھوں تراشے نذرِ آتش کر کے تباہ کر دیے اور دونوں انجن ضبط کر کے تحصیل دفتر کے احاطے میں جمع کیے۔ اس کارروائی میں تقریباً 11 لاکھ روپے مالیت کے انجن اور تراشے ضبط کیے گئے۔ اس کارروائی کے وقت ناندیڑ رورل پولیس اسٹیشن کے سب انسپکٹر گوالی بھی موجود تھے۔ فی الحال ریت نکالنے والے انجنوں کے مالکان کی شناخت ممکن نہیں ہو سکی ہے۔ جیسے ہی مالکان کا پتہ لگتا ہے، ان کے خلاف فوجداری مقدمہ درج کرنے کی تیاری مکمل ہے۔ یہ معلومات تحصیلدار سنجے وارکڈ نے ایک پریس ریلیز کے ذریعے دی ہیں۔

جے ای ای ایڈوانسڈ 2025 رزلٹ:

رِجت گپتا AIR-1، کوٹہ کے 4 طلبہ ٹاپ-10 میں

نئی دہلی: بھارت کا سب سے مشکل انجینئرنگ داخلہ امتحان مانے جانے والے جے ای ای ایڈوانسڈ 2025 (JEE Advanced 2025) میں راجستھان کے کوٹہ کے ہونہار طالبعلم رِجت گپتا نے آل انڈیا رینک-1 حاصل کر کے تاریخ رقم کر دی ہے۔ ایلن کیریئر انسٹیٹیوٹ کے ریگولر کلاس روم پروگرام کے طالبعلم رِجت گپتا نے اس کامیابی سے نہ صرف کوٹا بلکہ پورے ملک کا نام روشن کیا ہے۔ اس شاندار کارکردگی کے ساتھ رِجت گپتا کوٹا کوچنگ کی تاریخ میں پہلے مقامی طالبعلم بن گئے ہیں جنہوں نے جے ای ای ایڈوانسڈ میں ٹاپ کیا ہے۔ کوٹہ کے علاقے مہاویر نگر کے رہائشی رِجت گپتا کا تعلیمی ماحول بچپن سے ہی مضبوط رہا ہے۔ ان کے والد دیپک گپتا بی ایس این ایل میں سب ڈویژن انجینئر ہیں اور والدہ ڈاکٹر شروتی اگروال جے ڈی بی کالج، کوٹا میں پروفیسر ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ رِجت کے والد بھی ایلن کیریئر انسٹیٹیوٹ کے سابق طالبعلم رہ چکے ہیں۔ سال 1994 میں دیپک گپتا نے ایلن سے راجستھان پری انجینئرنگ ٹیسٹ (RPET) کی تیاری کر کے 48ویں رینک حاصل کی تھی۔ رِجت بتاتے ہیں کہ ان کی کامیابی کا اصل راز ''خوش رہنا'' ہے۔ وہ کہتے ہیں: ''میں ہمیشہ خوش رہتا ہوں۔ میں نے کبھی سخت شیڈول نہیں بنایا۔ پڑھائی کو بوجھ نہیں بننے دیا۔ جب پڑھنے کا دل کرتا، دل لگا کر پڑھتا۔ سب سے زیادہ توجہ اس بات پر دی کہ غلطیوں کو دوبارہ نہ دہراؤں، کیونکہ غلطیوں کو سدھارنے سے ہی مضمون پر گرفت مضبوط ہوتی ہے۔'' رِجت نے 10ویں جماعت میں بھی 8.96 فیصد نمبر حاصل کیے تھے۔ اس کے علاوہ، جے ای مین کے جنوری سیشن میں 100 پرسنٹائل اور اپریل سیشن میں آل انڈیا رینک 16 حاصل کی تھی۔ کوٹا کی برتری برقرار اس سال بھی جے ای ای ایڈوانسڈ 2025 میں کوٹا کے طلبہ کا دبدبہ قائم رہا۔ ٹاپ 10 میں کوٹا سے چار طالبعلم شامل ہیں: رِجت گپتا (AIR-1) سکشم جندل (AIR-2) اکشت (AIR-6) دیویش (AIR-8)

ممبئی داعش معاملہ: ملزم اللہ رکھا کی ضمانت عرضداشت سپریم کورٹ آف انڈیا میں داخل

جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی کی پیروی

ممبئی 2/جون (ای میل) ممنوع تنظیم داعش کے توسط سے ہندوستان میں دہشت گردانہ کارروائیاں انجام دینے کا مبینہ منصوبہ بنانے کے الزامات کے تحت گرفتار اللہ رکھا ابو بکر منصوری نامی ملزم کی ضمانت عرضداشت بامبے ہائی کورٹ سے خارج ہونے کے بعد ملزم نے جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی کے توسط سے سپریم کورٹ آف انڈیا میں داخل کی ہے جس پر جلد سماعت متوقع ہے۔ ملزم کی ضمانت عرضداشت پر سینئر ایڈوکیٹ گورو اگروال بحث کریں گے۔ ملزم اللہ رکھا کی ضمانت عرضداشت ایڈوکیٹ آن ریکارڈ چاند قریشی نے داخل کی ہے جسے ایڈوکیٹ عارف علی، ایڈوکیٹ مجاہد احمد نے سینئر ایڈوکیٹ گورو اگروال کے مشورے سے تیار کیا ہے۔ سپریم کورٹ آف انڈیا میں داخل ضمانت عرضداشت میں تحریر کیا گیا ہے کہ ملزم گزشتہ تقریباً سات سالوں سے جیل کی سلاخوں کے پیچھے مقید ہے نیز ملزم کے خلاف جاری مقدمہ کی سماعت میں ہونے والی تاخیر سے ملزم کو آئین ہند میں دیئے گئے حقوق بالخصوص اسپیڈی ٹرائل کی خلاف ورزی ہو رہی ہے لہٰذا ملزم کو ضمانت پر رہا کیا جائے۔ عرضداشت میں مزید تحریر کیا گیا ہے کہ ملزم کے خلاف لگائے گئے سنگین الزامات کا ثابت ہونا باقی ہے نیز یکسانیت اور مقدمہ کی سماعت میں ہونے والی تاخیر کی بنیاد پر ملزم کی ضمانت پر رہائی کی درخواست کو منظور کیا جائے۔ عرضداشت میں مزید تحریر ہے کہ ملزم اللہ رکھا کے ساتھ مقدمہ کا سامنا کر رہے فیصل مرزا کی ضمانت عرضداشت کو گزشتہ سال بامبے ہائی کورٹ نے منظور کی تھی۔ فیصل مرزا کے خلاف اللہ رکھا سے زیادہ الزامات این آئی اے نے عائد کیئے ہیں لیکن اس کے باوجود مقدمہ کی سماعت میں ہونے والی تاخیر کی بنیاد پر اس کی ضمانت عرضداشت منظور ہوئی تھی لہٰذا عرض گذار اللہ رکھا کو بھی یکسانیت کی بنیاد پر ضمانت پر رہا کیا جانا چاہئے۔ عرضداشت میں مزید تحریر کیا گیا ہے کہ بامبے ہائی کورٹ نے ملزم کی ضمانت عرضداشت محض اس لیئے خارج کر دی کہ ملزم کے خلاف سنگین الزامات ہیں جبکہ ہائی کورٹ نے سپریم کورٹ آف انڈیا کے اس فیصلے کو نظر انداز کر دیا جس میں سپریم کورٹ نے دیگر ملزم کی ضمانت پر رہائی کی تصدیق کر دی تھی۔ ملزم فیصل مرزا کی ضمانت پر رہائی کی عرضداشت کو این آئی اے نے سپریم کورٹ میں چیلنج کیا تھا جہاں انہیں مایوسی ہاتھ لگی۔ عرضداشت میں مزید تحریر کیا گیا ہے کہ حالیہ دنوں میں سپریم کورٹ آف انڈیا نے مقدمہ کی نوعیت اور الزامات کی سنگینی کو اہمیت نا دیتے ہوئے ملزمین کی ضمانت عرضداشتیں منظور کی ہیں جو کئی سالوں سے جیل کی سلاخوں کے پیچھے مقید ہیں اور ان کے مقدمات کی سماعت نہایت سستی سے ہو رہی ہے لہٰذا عرض گذار کو بھی اسی بنیاد پر ضمانت دی جائے۔ واضح رہے کہ سات سال قبل تحقیقاتی دستوں نے ملزمین فیصل مرزا اور اللہ رکھا کو داعش کے ہم خیال اور ہندوستان میں دہشت گردانہ سرگرمیاں انجام دینے کا منصوبہ بنانے کا الزام عائد کرتے ہوئے انہیں گرفتار کیا تھا، ملزمین کے مقدمہ کی سماعت ممبئی سیشن عدالت میں قائم خصوصی این آئی اے عدالت میں چل رہی ہے، سرکاری گواہان کے بیانات کا اندراج کیا جا رہا ہے۔ ملزم اللہ رکھا کی جیل سے رہائی کے لیئے اس سے قبل بھی سپریم کورٹ آف انڈیا میں درخواست داخل کی گئی تھی لیکن عدالت نے اس وقت ضمانت پر رہا کرنے کی بجائے ٹرائل کورٹ کو مقدمہ کی سماعت جلد از جلد مکمل کیئے جانے کا حکم دیا تھا لیکن سپریم کورٹ کا حکم ہونے کے باوجود ٹرائل کورٹ ابتک مقدمہ کی سماعت مکمل نہیں کر سکی ہے لہٰذا عدالت سے ایک بار پھر ملزم کی ضمانت پر رہائی کی درخواست کی گئی ہے۔

مالیگاوں روڈ پر نقلی پولیس والوں نے میاں بیوی کو لوٹ لیا

ناندیڑ: 2 جون (ورق تازہ نیوز) بسمت پھاٹا تا گرگاوں مالیگاوں روڈ پر مینڈھلا گاؤں کے قریب دو افراد نے پولیس اہلکار ہونے کا بہانہ کر کے میاں بیوی سے ایک لاکھ روپے لوٹ لئے۔ اتم نام دیو کھنڈارے کی طرف سے درج کرائی گئی شکایت کے مطابق، یکم جون کو سہ پہر 3.30 بجے وہ اور اس کی بیوی دو پہیہ گاڑی پر بسمت پھاٹا سے گرگاؤں مالیگاؤں جا رہے تھے کہ تعلقہ کے مینڈھلا گاؤں کے قریب ایک کار سے ان کی ٹکر ہو گئی۔ اردھاپور کے دو افراد نے پولیس افسر ہونے کا دعویٰ کیا اور اس سے سونے کی انگوٹھی، ایک سونے کا ایکدانی اور ایک لاکھ روپے مالیت کا سونے کی پوت حاصل کر لی۔ انہوں نے مبینہ طور پر اتم کھنڈارے کی کار کو بھی لات ماری اور دونوں مبینہ پولیس والے فرار ہو گئے۔ اردھاپور پولیس نے اس واقعہ کو مقدمہ نمبر 324/2025 کے تحت درج کر لیا ہے اور پولیس افسر گونار کر مزید تفتیش کر رہے ہیں۔

لاؤڈ اسپیکر پر ہائی کورٹ کا فیصلہ صرف مساجد کیلئے نہیں، پولیس پر امتیازی سلوک کا الزام

جاوید جمال الدین

ممبئی میں 1980 کے عشرے میں میں جنوبی ممبئی کے کف پریڈ میں ایک ٹرانزٹ کیمپ میں رہائش پذیر تھا، کیونکہ فورٹ علاقہ میں ہماری رہائشی عمارت کے مسمار ہونے کے نتیجے سرکاری طور پر ٹرانزٹ کیمپ میں جگہ دی تھی، اس کیمپ میں مسلمانوں کے ساتھ ساتھ ماہی گیر بھی رہتے تھے۔اس درمیان ماہ رمضان واقع ہوا اور مسلمانوں نے ایک کمرے مسجد بنائی،لیکن اذان۔کا۔مسئلہ درپیش تھا، ہم نے چند لوگوں کے ساتھ ماہی گیروں کی سوسائٹی کے چیئر مین سے ملاقات کی اور اپنا مسئلہ بیان کیا، انہوں نے برملا کہا کہ"ہم سمندر میں مچھلی پکڑنے کے لیے صبح چار بجے جاگ جاتے ہیں۔اور ہم۔کو لاؤڈ اسپیکر پر اذان۔دینے۔پر کوئی اعتراض نہیں ہے،لیکن یہ افسوسناک پہلو ہے کہ آج حالات بدل چکے ہیں اور ہر کوئی اعتراض پر اترا ہوا ہے۔جس کے بارے میں ہم تجزیہ پیش کریں گے۔گزشتہ چند مہینے سے ممبئی کے بی جے پی کے سابق ایم پی کریٹ سومیا نے دانستہ طور پر مساجد کو نشانہ بنانا شروع کیا ہے اور مشرقی مضافاتی علاقوں نشانہ بنایا،لیکن جب زیادہ اثر نہیں ہوا تو شہری علاقوں میں گھس پیٹھ کی۔انہوں نے پولیس پر شدید دباؤ ڈالا جس کے بعد مسلمانوں میں بے چینی پھیل گئی ہے۔اس مہم کے خلاف مسلم تنظی۔وں اور ٹرسٹیوں نے ایک قانونی کمیٹی تشکیل کی ہے۔اس موقع پر اس بات کا اظہار کیا گیا کہ ممبئی میں مساجد سے زبردستی لاؤڈ اسپیکر ہٹائے جارہے ہیں۔جو کہ ہائی کورٹ کے فیصلہ کی سراسر خلاف ورزی ہے، کیونکہ عدالت عالیہ نے صرف مساجد کیلئے فیصلہ نہیں دیا بلکہ سبھی مذاہب اور سماجی سرگرمیوں پر اس کا اطلاق ہوتا ہے۔عام طور پر کہا جارہا ہے کہ ملک آئین کے اصولوں اور تمام مذہبی مقامات اور صوتی آلودگی کے خلاف ممبئی ہائی کورٹ کے فیصلے پر چلے گا،لیکن اس مہم کی آڑ میں بی جے پی لیڈر کرٹ سومیا صرف مسلمانوں کو نشانہ بنانے اور مساجد کو نشانہ بنانے کی کوشش کررہے ہیں اور وہ پولیس پر مسلسل دباؤ بنارہے ہے،ان کا مقصد دو فرقوں کے درمیان نفرت پیدا کرنے،ماحول خراب کرنا ہے۔کریٹ سومیا کی اس قسم کی سرگرمیوں اور مذہبی منافرت پھیلانے کے لیے ان کے خلاف حکومت سے مقدمہ درج کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے، بصورت دیگر مقدمہ درج کرنے کے لیے عدالت سے بھی رجوع کیا جائے گا تاکہ اس کے خلاف جلد از جلد مقدمہ درج کیا جائے۔یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ عام طور پر ملی جلی آبادی کے مقامی ہندوؤں کو مساجد کے اذان اور لاؤڈ اسپیکر پر کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن کچھ شرپسند عناصر کی شکایت پر کارروائی کی جارہی ہوتا ہے۔صرف ووٹ بینک کی خاطر ماحول کو خراب کیا جارہا ہے۔مساجد سے لاؤڈ سپیکر ہٹانا امن وامان کے لیے خطرہ ہے۔اس لیے پولیس کو بھی اس طرف توجہ دینی چاہیے کیونکہ ممبئی میں بھی ہندوؤں اور مسلمانوں کو تقسیم کرنے اور مذہبی منافرت پھیلانے کی سازش رچی جارہی ہے۔دراصل آئندہ چار مہینے میں بلدیاتی الیکشن ہونے والے ہیں، مہاراشٹر میں کس طرح مذہبی منافرت پھیلائی جارہی ہے اور فرقہ پرستی بڑھ رہی ہے، اس کی مثال یہ ہے کہ کوکن میں ایک طالب علم نے مبینہ طور پر پاکستان زندہ باد کا نعرہ لگایا،لیکن یہ الزام عائد کرکے اس کا گھر زمین بوس کردیا گیا۔حالانکہ ایسے کئی واقعات پیش آئے جب غیر مسلم نعرے لگاچکے ہیں،لیکن ایسا کہا گیا کہ ان کی زبان پھسل گئی تھی۔مساجد سے لاؤڈ اسپیکر ہٹانا غیر قانونی ہے۔یوپی اور بہار جیسی ریاستوں میں رات بھر بھجن اور جاگرن جاری رہتا ہے،لیکن ایسے پروگراموں کے خلاف کارروائی کا کبھی کسی مسلمان نے مطالبہ نہیں کیا ہے۔لیکن بی جے پی لیڈر کریٹ سومیا کے دباؤ میں پولیس مساجد سے لاؤڈ اسپیکر ہٹانے پر مجبور ہے۔کریٹ سومیا کے خلاف مقدمہ درج ہونا چاہیے کیونکہ وہ فرقہ پرستی کو ہوا دے رہے ہیں، مذکورہ کمیٹی نے پولیس کمشنر سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ مساجد کے لاؤڈ اسپیکرز کو ہٹانے کی اجازت نہ دیں کیونکہ وہ قانونی حدود میں لاؤڈ اسپیکر کا استعمال کرتے ہیں اور عدالت کے مقررہ ڈیسیبل پر استعمال کیے جارہے ہیں۔اس بارے میں ایڈووکیٹ خالد انصاری نے عدالتی فیصلوں کا حوالہ دیا ہے۔مساجد کے لاؤڈ اسپیکر کے خلاف کارروائی جاری ہے۔بامبے ہائی کورٹ نے ایک فیصلہ دیا تھا، جس میں رہنما خطوط جاری کیے گئے تھے۔ہائی کورٹ میں نئی درخواست دائر کردی گئی۔اس میں عدالت نے 2016 میں جاری کیے گئے فیصلے کا حوالہ دیا ہے، جس میں رہنما اصول طے کیے گئے تھے۔اس میں تمام چیزوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔صوتی آلودگی کے حوالے سے جو بھی فیصلہ جاری ہوا، ہائی کورٹ نے اپنے حکم میں مذہبی تقریبات میں ہر قسم کی صوتی آلودگی پر پابندی لگادی گئی ہے۔یہ فیصلہ کسی ایک مذہب کے لیے نافذ نہیں کیا گیا۔اس فیصلے میں عدالت نے عبوری حکم نامے کا جائزہ لیا۔ عدالت نے کہا ہے کہ لاؤڈ اسپیکر استعمال کرنے سے پہلے اجازت لینی ہوگی۔ڈیسیبل بھی مقرر کردیے گئے ہیں۔مسجد نے لاؤڈ اسپیکر لگانے کی اجازت مانگی تو انہیں اجازت دے دی گئی۔دونوں فیصلوں میں لاؤڈ اسپیکر کی ساخت کا فیصلہ نہیں کیا گیا۔باکس ٹائپ کی اجازت دی جارہی ہے، جو ہائی کورٹ کے فیصلے میں شامل نہیں ہے۔مسجد میں نصب اسپیکر صوتی آلودگی کا باعث بنے تو ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔پہلی شکایت پر وارننگ، دوسری بار نوٹس اور تیسری بار جرمانہ اور کارروائی کا بندوبست ہونا چاہیے۔صوتی آلودگی کے حوالے سے آگاہی مہم چلانے کی بھی ضرورت ہے۔یہ کسی ایک مذہب کے لیے نہیں بنایا گیا، یہ تمام مذاہب پر نافذ ہوتا ہے۔کریٹ سومیا کی اشتعال انگیزی سے ماحول خراب کرنے کی سازش شروع ہوگئی ہے۔پولیس اب ہر مسجد میں جاکر مبلغین، اماموں اور مساجد کے ٹرسٹیز کو ہراساں کررہی ہے۔قانون تمام مذاہب کے لیے یکساں اور مساوی ہے لیکن قانون کا استعمال صرف مسلمانوں پر کیوں ہورہا ہے؟ یہ معاملہ جلد عدالت میں بھیجنے کے فیصلہ کیا گیا ہے۔کمیٹی کے عہدیداران نے کہا کہ ممبئی سمیت مہاراشٹر میں بیئر بار کا لائسنس رات 12 بجے تک دیا ہے،لیکن بار رات بھر کھلے رہتے ہیں۔اس سلسلہ میں پولیس کارروائی نہیں کرتی ہے، صرف مساجد پر کارروائی کرتی ہے۔

javedjamaluddin@gmail.com
9867647741

خلیج تعاون کونسل کے ممالک میں یہ 9واں اسٹور ہے

کویت، 2 جون 2025۔ریلائنس ریٹیل سے وابستہ ایک کھلونا برانڈ ''ہیملیز'' نے کویت میں اپنا اسٹور شروع کیا ہے۔ہیملیز کو دنیا کا بہترین کھلونا برانڈ سمجھا جاتا ہے۔170,1 مربع میٹر پر پھیلے ہوئے اس اسٹور کو کویت کے مشہور طرز زندگی کی منزل دی ایونیز مال میں کھولا گیا ہے۔یہ کویت میں ہیملیز کا پہلا اسٹور ہے۔ تاہم، خلیج تعاون کونسل (GCC) میں یہ ہیملیز کا نواں اسٹور ہے، جس میں کئی خلیجی ممالک شامل ہیں۔متحدہ عرب امارات اور قطر کے بعد اب یہ برانڈ پورے خطے میں اپنی پوزیشن مضبوط کررہا ہے۔کمپنی کے 13 ممالک میں 187 اسٹورز ہیں۔کویت کے دی ایونیز مال میں ہیملیز سٹور ہر عمر کے بچوں کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔سٹور میں 100 سے زائد برانڈز کے 10,000 سے زائد کھلونے دستیاب ہوں گے۔ بچے لیگو، باربی، ہاٹ وہیلز، مارول، بلڈ۔اے۔ بیئر، بینڈائی اور کینڈی لیشیس جیسے مشہور کھلونے یہاں دیکھ اور خرید سکتے ہیں۔ ساتھ ہی 'ریلیز' نام کا ایک ہائی انرجی ریس ٹریک بھی یہاں خرید جاسکے گا۔ ہیملیز گلوبل کے سی ای او کے سومیت یادو نے کہا کہ ہم کافی عرصے سے کویت میں ایک اسٹور کھولنے کے منتظر تھے۔ دی ایونیوز کا افتتاح ہمارے لیے ایک اہم اور پرجوش لمحہ ہے۔نئی مارکیٹوں میں ہیملیز کا ردعمل ہمیشہ سے زبردست رہا ہے، اور ہمیں یقین ہے کہ کویت سٹی، اس کے علاوہ دنیا بھر میں جی سی سی کے ساتھ ساتھ دنیا کے کسی بھی معیار کے ساتھ آگے بڑھے گا۔غور طلب ہے کہ ہیملیز نے مڈل ایسٹ ریٹیل گروپ کے ساتھ اسٹریٹجک شراکت داری میں اسٹور کھولا ہے۔لانچ کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے، فرنچائز پارٹنر، مڈل ایسٹ ریٹیل کمپنی کے سی ای او نبیل داؤد نے کہا:''کویت میں ہیملیز کا ہونا ایک اعزاز کی بات ہے۔

راہ نما ☰ مبارک کاپڑی

مصنوعی ذہانت: کیا ہمارے نوجوان اپنی اختراعی صلاحیتیں کھودیں گے اور صرف نقلچی بن جائیں گے؟

آج سے ٹھیک ۲۰؍برس پہلے اِنہی کالموں میں جب مصنوعی ذہانت کی آمد آمد تھی، ہم نے لکھا تھا:''کمپیوٹر سائنس کے شعبے نے مصنوعی ذہانت کی اصطلاح ایجاد کی اور یہ ثابت کرنے کی کوشش کی گئی کہ وہ قدرت کی عطا کردہ انسانی ذہانت پر بھاری ہے البتہ سنجیدہ محققین اس سے اتفاق نہیں کریں گے کیوں کہ انسان اور انسانی ذہن صرف مشین نہیں ہے۔انسان بیک وقت بیٹا، شوہر، باپ، چچا، تایا، ماموں، پڑوسی، اُستاد، شاگرد، دوست، بھائی، رفیق کار، ادیب، صحافی، شاعر، مبصّر، مقرّر، مفکّر، ناقد، محقّق، ادیب، مبلّغ، مفسّر، کسی شعبے کا ماہر، ادب کا شوقین، سیاسی نظریات کا حامی، مذہب کا پیروکار، کھیل کود کا رسیا، گرم مزاج، حلیم الطبع، ملنسار، غم گسار، ہمدرد، رازدار، امانت دار، وقت کا قدرداں، وعدے کا پاسدار، ہنسنے والا، رونے والا، ترغیب دینے والا، اپنے جذبات کا اظہار کرنے والا، اتفاق کرنے والا، اختلاف کرنے والا، غرض کہ بہت کچھ ہوسکتا ہے جب کہ دنیا کے کسی سُوپر کمپیوٹر میں بھی یہ صلاحیت نہیں ہے کہ وہ اپنے بہترین سافٹ وئیر یا کھربوں حسابات فی سیکنڈ جیسی رفتار کے باوجود بیک وقت موجود ہو۔'' اِن دو دہائیوں میں آج مصنوعی ذہانت کا ہر سُو چرچا ہے، کبھی نصاب سے باہر کا ایک مضمون اب ایک شعبہ بن گیا ہے اور ایک کریئر۔اب مصنوعی ذہانت کی سُونامی میں بھی ہمیں اپنے ہوش و خرد سے بہرحال کام لینا ہے ورنہ چند طلبہ، کچھ نوجوان، چند ادارے نہیں بلکہ نسلیں تباہ ہونے کا خطرہ ہے۔نوجوانو! مصنوعی ذہانت ایک سافٹ وئیر یا عمل ہے جو انسانی سوچ کی نقل کرنے اور معلومات پر کارروائی کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔مصنوعی ذہانت میں کمپیوٹر وژن، قدرتی زبان کی پروسیسنگ (این ایل پی)، روبوٹکس اور آخر میں مشین لرننگ جیسی ٹکنالوجی اور شعبے کی ایک وسیع دنیا وجود میں آئی ہے۔مشین لرننگ اور اب ڈیپ لرننگ جیسے ذیلی شعبوں سے کئی اُمور میں تبدیلیاں آرہی ہیں۔طب، صحت، سائبر سکیوریٹی، بینکنگ وغیرہ میں بڑی تبدیلیاں نمایاں ہورہی ہیں۔درجن بھر سے زیادہ اے آئی جیسے چیٹ جی پی ٹی، کوپائلٹ، جیمنی، گوگل کلاوڈ، گروک، جیسپر، گرامرلی وغیرہ ایک دوسرے سے سبقت حاصل کرنے میں ایڑی چوٹی کا زور لگارہے ہیں اور اس کے لیے وہ کسی بھی سطح پر اُتر رہے ہیں مثلاً چین کی تخلیق کردہ مصنوعی ذہانت ڈیپ سیک اور امریکہ کی چیٹ جی پی ٹی ایک دوسرے کو غلط ثابت کرنے میں سرگرم ہیں۔نوجوانو! مصنوعی ذہانت انسان کی تخلیق یا ترتیب کردہ ذہانت ہے۔اب سوچیے کہ ساری دنیا اِس کی دیوانی کیوں ہوئی؟ دو وجوہات کی بناء پر، اوّل اُس کی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت اور دوم اُس کی رفتار! اِن دونوں معاملات میں قدرت کے عطا کردہ دماغ کے مقابلے میں مصنوعی ذہانت کو برتری کیوں حاصل ہوئی؟ بڑی سنجیدگی سے اس پر غور کریں گے تو اس کے اسباب آپ کو واضح طور پر سمجھ میں آئیں گے:(۱) مصنوعی ذہانت ایک مشین ہے اِس میں جو معلومات داخل کی جاتی ہے وہ جمع ہوجاتی ہے کیوں کہ اِس کی یادداشت کے سارے خانے خالی ہیں اور انسانی دماغ؟ اُس کے سارے خانے بھرے پڑے ہیں، حسد، جلن، کھوٹ، کپٹ، بدگمانی وغیرہ سے اٹے پڑے ہیں، اِس دماغ میں مزید کسی ذخیرہ اندوزی کی گنجائش نہیں ہے۔(۲) مصنوعی ذہانت کی دوسری بڑی خوبی جس پر ایک دنیا فدا ہے وہ ہے: اُس کی رفتار، سیکنڈ کے ہزارویں حصّے میں وہ جواب دیتا ہے۔انسانی دماغ کی رفتار کو کیا ہوگیا؟ اُس کے دماغ میں اِسپیڈ بریکرس یعنی رفتار کو روکنے یا کم کرنے والی بے شمار رُکاوٹیں ہیں۔سب کا بُرا چاہنے والی خباثتیں انسانی دماغ کی رفتار کی اصل رُکاوٹیں ہیں۔نوجوانو! اگر انسانی دماغ ساری خباثتوں، بدطینتی، بدنیتی اور شرانگیزی سے پاک ہوجائے تو ہر طاقتور مصنوعی ذہانت پر بھاری ہے۔قدرتی ذہانت ہر مصنوعی ذہانت پر بھاری ہے کیوں کہ انسان کے پاس قوّتِ فکر، قوّتِ احساس، بصیرت، حکمت، ہمدردی، انسانیت، تخیّل، احسان مندی، احترام، دُوراندیشی، صبر اور نہ جانے کتنے اوصاف موجود ہیں۔مصنوعی ذہانت کے پاس منطقی استدلال اور الگورِتھم ہے تو انسانی ذہن کے پاس وجدان، الہام، جبلّت، شعور اور ضمیر ہے۔

نوجوانو! مصنوعی ذہانت کی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت اور اُس رفتار سے آسانیاں تو پیدا ہوجائیں گی البتّہ اُس سے پیدا ایک بڑی خرابی کی نشاندہی کرنا چاہیں گے کیوں کہ اس سے تعلیمی وسماجی کئی معاملات میں ناقابل علاج کمزوریاں پیدا ہونے والی ہیں۔ہُوا یہ ہے کہ جب سے کئی مصنوعی ذہانتوں نے جنم لیا ہے تب سے ہمارے طلبہ، ہمارے نوجوان بالکل سہل پسند، تن آسان بلکہ نکمّے بنتے جارہے ہیں۔کچھ اس حد تک کہ اسکول کے طلبہ اپنا ہوم ورک پورا کرنے کے لیے مصنوعی ذہانت کا سہارا لے رہے ہیں۔ایم فِل اور پی ایچ ڈی کی تھیسیس تک اے آئی سے لکھوائی جارہی ہے۔ اخبارات میں مضامین مصنوعی ذہانت کی مدد سے نقل کئے جارہے ہیں، اخبارات کے اِداریے بھی وہیں سے لفظ بہ لفظ نقل کئے جارہے ہیں اور کچھ حضرات تو پورے پورے اخبار مصنوعی ذہانت سے نقل کرنے اور ترتیب دینے کا حکم دے کر صحافت کا نام 'اونچا' کررہے ہیں۔ہر ایجاد، ہر ٹکنالوجی کے ہمیشہ دو پہلو ہوتے ہیں، مثبت و منفی، البتّہ مصنوعی ذہانت کے منفی، زیاں رساں اور شدید نقصان دہ پہلو طشت از بام ہورہے ہیں۔اب ہمارے طلبہ، اساتذہ، ریسرچ اسکالروں حتّٰی کہ دانشوروں کی بھی بڑی اکثریت کٹ پیسٹ ماسٹر یا نقلچی بن چکی ہے یعنی سرچ (صرف ڈھونڈنا) اور ریسرچ (تحقیق) کا فرق مٹتا جارہا ہے۔کوئی بھی سوال جب پوچھا جاتا ہے، ہمارے طلبہ ونوجوان فوراً اے آئی ایپ کا رُخ کرتے ہیں۔کوئی بھی ذہن پر زور دینے کے لیے تیار نہیں۔خطرے کی گھنٹی بج چکی ہے۔ہمارے نوجوانوں کی اختراعی صلاحیتیں ختم ہوتی جارہی ہیں کیوں کہ اُنھوں نے دانستہ نقلچی بنا طے کرلیا ہے۔آج مصنوعی ذہانت اور اُس کے چیٹ بوٹ ایسے کمپیوٹر پروگرامز ہیں جو ہمارے اکثر سوالات کے جوابات دے سکتے ہیں۔ اسپتالوں، دفتروں اور سوشل میڈیا ایلگورِتھم میں ان کا استعمال ہورہا ہے۔البتّہ اِس کے خطرات سے اب اس کے بانیان بھی واقف ہوچکے ہیں اور حال ہی میں ٹیسلا کے سربراہ سمیت ایک ہزار سے زائد ٹکنالوجی کے ماہرین نے ایک خط لکھ کر دنیا بھر کے ممالک سے مطالبہ کیا ہے کہ مصنوعی ذہانت سے متعلق تمام ریسرچ روک دی جائے کیوں کہ اس سے انسانیت کو شدید خطرہ ہے۔مجھے اس ضمن میں واضح طور پر دو بڑے خطرات سر پر منڈلاتے دِکھائی دے رہے ہیں:(۱) مصنوعی ذہانتوں کی سونامی میں ہمارا سب کچھ بہہ جائے گا، ہماری تاریخ، ہماری تہذیب، ثقافت اور زبان سب کچھ۔مثال یہ ہے کہ حال ہی میں مَیں نے کئی مصنوعی ذہانتوں سے پوچھا کہ اس ملک کا سب سے ظالم حکمراں کون تھا؟ اُنھوں نے یکے بعد دیگرے پانچ مسلم حکمرانوں کے نام گِنائے۔جب مَیں نے پوچھا کہ سمراٹ اشوک کے بارے میں کیا خیال ہے جس نے کلنگ کی ایک جنگ میں سات لاکھ لوگوں کا قتل کیا تھا تب وہ ساری 'ذہانتیں' بغلیں جھانکنے لگیں اور سٹ پٹا کر جواب دیا کہ ہاں وہ بھی مگر پھر اُس نے جنگ سے توبہ کرلی اور اپنا دھرم تبدیل کیا۔معلوم ہوا کہ یہ ساری ذہانتیں متعصب اور بھرپور جانب دار ہیں۔ہماری نئی نسلوں کے لیے یہ بڑا خطرہ ہیں۔(۲) ہمارے نوجوان اپنی تخلیقی اور اختراعی صلاحیتوں سے محروم ہونے کا خطرہ پیدا ہوچکا ہے اور ہمارا سب سے بڑا سرمایہ ہمارے طلبہ، نوجوان صرف نقلچی بن کر رہ جائیں گے۔ڈر اِس بات کا بھی ہے کہ کہیں ہمارا ادب اور ہماری شاعری بھی نزع کے عالم میں نہ پہنچ جائے اور نظمیں، کہانیاں، افسانے، انشائیے لکھنے کے لیے مصنوعی ذہانت کی کسی ایپ کا سہارا لیا جائے۔حالانکہ اِس بات کا بھی امکان ہے کوئی ایسا ایپ وجود میں آجائے جو اِن سارے نقلچیوں کو بے نقاب کرے گا اور بتائے گا کہ یہ مضمون، یہ پیراگراف، یہ جملے کہاں سے نقل (یا چوری) کئے گئے ہیں اور یہ بہت ضروری ہے۔

مانو کے ایم اے پبلک ایڈمنسٹریشن میں داخلے جاری

حیدرآباد، 2 جون (پریس نوٹ) شعبۂ نظم ونسق عامہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کا ایک اہم شعبہ ہے۔اس کے تحت چلائے جانے والے پوسٹ گریجویشن کورس ایم اے میں داخلے جاری ہیں۔ایم اے پبلک ایڈمنسٹریشن دو سالہ ریگولر کورس ہے جس میں کوئی بھی گریجویشن کامیاب جو 40٪ نشانات حاصل کیا ہو۔جس نے اردو ذریعہ تعلیم حاصل کی ہو یا اردو بطور مضمون دسویں، 10+2 یا گریجویشن سطح پر پڑھا ہو یا سے کوئی مماثل کورس کیا ہو داخلہ کے لیے اہل ہے۔داخلہ میرٹ کی بنیاد پر دیا جاتا ہے۔ایم۔اے میں داخلے کے لیے 35 سال اعظم ترین عمر کی قید ہے۔جبکہ ایس سی، ایس ٹی اور خواتین کے لیے یہ حد 40 سال تک ہے۔صدر شعبہ پروفیسر نجی اللہ کے مطابق شعبہ نظم ونسق عامہ میں تجربہ کار اساتذہ کی خدمات حاصل ہیں۔نظم ونسق عامہ کے تمام مضامین میں اردو میں معیاری نصابی مواد دستیاب ہے۔ شعبہ میں معیاری تحقیق کا کام بھی جاری ہے۔ شعبہ کے کئی طلباء وطالبات NET/SLET امتحان میں کامیاب ہوئے ہیں اور JRF,ICSSR-MANF فیلوشپ حاصل کررہے ہیں۔شعبہ کا نصاب عصری ضرورتوں سے ہم آہنگ ہے۔شعبہ سے فارغ طلبہ یونیورسٹی، ڈگری کالجس اور دیگر سرکاری، خانگی اور غیر سرکاری شعبہ جات میں اعلیٰ عہدوں پر اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ایم اے پبلک ایڈمنسٹریشن کے کورس میں آن لائن فارم داخل کرنے کی آخری تاریخ 4 جون 2025ء مقرر ہے۔مکمل پراسپکٹس ملاحظہ کرنے اور آن لائن فارم داخل کرنے کے لیے یونیورسٹی کی ویب سائٹ www.manuu.edu.in دیکھیں۔مزید معلومات کے لیے صدر شعبہ سے ان نمبرات 040-23008449، 09705704939 پر رابطہ پیدا کیا جاسکتا ہے۔

قربانی ضرور کریں لیکن ریاکاری سے پرہیز کریں!!

تحریر: جاوید اختر بھارتی
javedbharti508@gmail.com

یوں تو ہر قوم اور ہر امت میں ایک مخصوص ایام میں قربانی متعین کی گئی ہے لیکن سب سے مشہور قربانی امت محمد یہ میں جو ساڑھے چودہ سو سال پہلے سے چلی آرہی ہے اسی کی اصل شناخت ہے اور کیوں نہ ہو جب اللہ تبارک وتعالیٰ نے اعلان کردیا کہ اے میرے محبوب اب صبح قیامت تک تمہارے ہی دین کا ڈنکا بجے گا ہم نے تمہیں جو دعوت وتبلیغ کا کام دیکر دنیا میں بھیجا تو تم نے وہ پورا کردیا اب میرے نزدیک سب سے پسندیدہ دین،، دین اسلام ہے۔آپ سے پہلے جتنے بھی انبیاء کرام دنیا میں ہم نے بھیجا سب کی شریعتیں منسوخ،، اب جسے کامیابی حاصل کرنا ہے تو وہ آپ کی شریعت پر عمل کرے،، اب آپ کا کلمہ پڑھنے والا ہی راہ نجات پاسکے گا آپ کے اسوۂ حسنہ کو اب ہم نے نمونۂ عمل بنادیا ہے اس لئے اب کوئی دوسرا نمونہ لے کر ہمارے پاس کوئی پاور فل، بڑے سے بڑا بھی آئے گا تو ہم اس نمونے کو ریجکٹ کردیں گے۔اب نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، قربانی سمیت دیگر ساری عبادتوں پر آپ کی مہر کا لگنا ضروری ہے کسی دوسرے کی مہر لگی ہوئی عبادت ہرگز قابل قبول نہیں ہوگی بلکہ اس کے منہ پر ماردی جائے گی۔اب کچھ لوگ سوال اٹھاتے ہیں کہ قربانی تو نبی کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت نہیں ہے بلکہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے تو اس پر عمل کیوں؟ انہیں معلوم ہونا چاہئے کہ قربانی کو پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی سنت نہیں کہا ہے بلکہ واضح طور پر فرمایا ہے وہ بھی صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے کہ قربانی تمہارے باپ ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے اور اس سنت پر عمل کرنا تم سب کے لئے اور میری امت کے لئے ضروری ہے۔حضرت آدم علیہ السلام تو بلا تفریق مذہب وملت پوری انسانیت کے لئے باپ ہیں ان کے بعد کسی نبی کو سب کے لئے باپ نہیں کہا ہے صحابہ کرام کو مخاطب کرکے جن کے بارے میں یہ کہا ہے کہ تمہارے باپ تو وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں کیونکہ جب حضرت ابراہیم کو نار نمرود میں ڈالا گیا تھا تو جبرئیل علیہ السلام نے ابراہیم علیہ السلام سے خواہش پوچھی تھی کہ بتاؤ میں اللہ کی بارگاہ میں پیش کروں گا تو ابراہیم علیہ السلام نے آگ کو ٹھنڈی کرنے کی خواہش کا اظہار نہیں کیا تھا بلکہ یہ کہا تھا کہ ہاں میری خواہش ہے اے جبرئیل،، رب کریم سے کہنا کہ تیرے خلیل کی خواہش یہ ہے کہ تو جسے خاتم الانبیاء بناکر دنیا میں بھیجے تو وہ میری خاندان کا ہو،، بس یہی میری خواہش ہے تو جس طرح خاتم الانبیاء پوری امت کے لئے روحانی باپ ہیں، مجازی باپ ہیں تو ان کا شجرہ نسب ابراہیم علیہ السلام سے ہے اسی وجہ سے ابراہیم علیہ السلام کی بلند ترین مقدس خواہش کو اللہ نے پسند بھی کیا اور پورا بھی کیا اور ابراہیم و ہاجرہ علیہم السلام کی اداؤں کو بھی اللہ نے اتنا پسند کیا کہ حج کے ارکان میں شامل کرکے صبح قیامت تک کے لئے مقدس و بلند ترین بنادیا صفا ومروہ کی سعی کرنا، شیطان کو کنکریاں مارنا یہ ابراہیم و ہاجرہ علیہم السلام کی ادا ہی تو ہے جن کو کئے بغیر حج مکمل نہیں ہوسکتا۔اب کوئی بدبخت شخص جس کے دماغ میں کیڑے رینگنے لگیں اور سینہ بغض وحسد کی آگ میں جل کر سیاہ ہوجائے اور وہ قربانی کے نام پر جانور کو ذبح کرنے کو گناہ کہے،، اور دوسری طرف فرمان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ وسعت ہوتے ہوئے قربانی کے ایام میں جو قربانی نہ کرے تو خبردار وہ ہماری عیدگاہ کے قریب نہ آئے تو گویا ایسا شخص عیدگاہ سے بھگایا گیا ہے،، اب وہ بتائے گا کہ یہ گناہ ہے وہ گناہ ہے ارے حقیقت تو یہ ہے کہ ایسے شخص کا جینا گناہ ہے ایسے شخص کی رگوں میں دشمن رسول، دشمن اسلام، دشمن صحابہ اور دشمن مسلمان کا خون دوڑ رہا ہے اور وہ لعنت کا انبار لگا رہا ہے۔» ہمارے طور طریقے «اب رہ گئی بات خود ہمارے طور طریقوں کی تو ہمیں یہ معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ کے یہاں گوشت، ہڈیاں، بوٹیاں نہیں پہنچتیں بلکہ نیت پہنچتی ہے، خلوص اور تقویٰ پہنچتا ہے اس لئے نیت صاف ہونا چاہیے قرب خداوندی مقصد ہونا چاہیے نام ونمود، شہرت، پرچار پر سارا والی قربانی منہ پر ماردی جائے گی۔یہاں تو عجیب حال ہے ایک دوسرے کا قربانی کا جانور مضبوط اور کمزور ہے تو طنز کسا جاتا ہے مہنگے جانوروں کا خوب پرچار کیا جاتا ہے، روزانہ محفل لگاکر اپنی اپنی قربانیوں کی گنتی کرائی جاتی ہے، گھما گھما کر دکھایا جاتا ہے، خود اپنے جانوروں کی قیمت بتابتا کر داد و تحسین حاصل کرنے کی پوری کوشش کی جاتی ہے۔ایک طرف زید،، کی بیوی کہتی ہے کہ تم اتنا کمزور بکرا لائے ہو،، دیکھو ہمارا پڑوسی بکر،، خوب مہنگا بکرا لایا ہے تمہارا بکرا کمزور ہے اگر تم بھی مہنگا بکرا لاتے تو بکر،، کی طرح میں بھی باہر باندھ تی تم بھی باہر بیٹھے رہتے جو آتا اسے دکھلاتے، قیمت بتاتے تو اسے معلوم ہوتا پھر وہ بھی کسی کو بتاتا تو ہمارا کتنا نام ہوتا زید،، بولتا ہے کہ او میری بیوی اپنی زبان بند رکھو کسی کو دکھانے کے لیے قربانی نہیں کی جاتی اللہ کی رضا کے لئے قربانی کی جاتی ہے دکھاوے کی قربانی سے کوئی فائدہ نہیں ہے،، ابھی میاں بیوی میں تکرار ہو ہی رہی تھی کہ بکر، آجاتا ہے اور کہتا ہے کہ یار تمہارا جانور بہت ہلکا ہے،، دیکھو میرا جانور کتنا بڑا ہے، کتنا مضبوط ہے ہر شخص تعریف کرنے کے لئے مجبور ہے آخر ہم دونوں دوست ہیں تو کام ایک جیسا کرنا چاہیے سنتے سنتے پک گیا تو زید کا بیٹا بولتا ہے کہ تمہاری بات الگ ہے تم بڑے آدمی ہو ہمارے سامنے مجبوری ہے ہم اتنا ہی پاؤں پھیلا سکتے ہیں جتنی بڑی ہماری چادر ہے اور دوسری بات کہ شائد تمہیں معلوم نہیں کہ صرف حج کے لیے نہیں بلکہ قربانی کے لیے بھی لین دین کا معاملہ صاف ہونا چاہیے، حساب کتاب آنا پائی چکتا ہونا چاہیے مگر تمہارا تو سارا معاملہ ہی الٹا ہے مزدوروں کی مزدوری روکے ہوئے ہو، حساب کرنے کے بعد بھی جو پیسہ نکلتا ہے وہ بھی نہیں دیتے ہو اور نصف درجن بکرا کی قربانی کرنے جارہے ہو۔رسول کائنات نے فرمایا ہے کہ مزدور کی مزدوری پسینہ خشک ہونے سے پہلے ادا کرو اور تمہارا حال یہ ہے کہ مزدوروں کا خون چوس لینے کے بعد بھی مزدوری ادا نہیں کرتے ہو جب دو سگے بھائیوں کے درمیان دشمنی کی وجہ سے قربانی قبول نہیں ہوسکتی تو مزدوروں کی مزدوری روکنے کی وجہ سے قربانی کیسے قبول ہوسکتی ہے،، خدارا جھوٹ بولنا بند کریئے تجارت میں جھوٹ بول بول کر تم نے آبادی کی رونق تک ختم کرڈالی،، سماج و معاشرے اور سوسائٹی کی رونق ختم کرڈالی،، خلوص کے ساتھ قربانی کریئے، نیک نیتی کے ساتھ قربانی کریئے بہت ہوگیا دکھاوا ایک دوسرے کو نیچا دکھانے سے باز آجایئے۔حضرات ابراہیم و اسماعیل علیہم السلام کے واقعات کے ایک ایک پہلو پر غور کریئے اپنے اندر تقویٰ پیدا کیجئے تاکہ ہماری قربانی کامیاب قربانی ہو اس کے لئے دنیا میں نمبر حاصل کرنے کی کوشش نہ کریں بلکہ وہ نمبر جسے خدا کا قرب کہا جاتا ہے،، وہ نمبر حاصل کریں اور وہی نمبر نجات کا ذریعہ ہے ورنہ اس کے برعکس نیکی کر دریا میں ڈال،، کے مترادف ہے۔

تاثراتِ سبکدوشی: ڈاکٹر محمد عبدالرافع (صدر مدرس، مدرسہ مدینۃ العلوم، اردو پرائمری اسکول، لال باڑہ، ناندیڑ)

بادشاہوں کو سکھایا ہے قلندر ہونا
آپ آسان سمجھتے ہیں ڈاکٹر رافع ہونا
.....(منوررانا).......

31 مئی 2025 بروز سنیچر کا سورج میرے تدریسی سفر کے آخری پڑاؤ کی گواہی دے رہا ہے۔آج میں جس آخری دستخط کو قلم کے حوالے کررہا ہوں، وہ محض ایک رسمی کارروائی نہیں، بلکہ برسوں کی محنت، لگن، خوابوں، جذبوں اور یادوں کا نچوڑ ہے۔ہر صبح کی حاضری، ننھے منے بچوں کی شوخ مسکراہٹیں، جماعتوں میں گونجتی آوازیں، ساتھی اساتذہ کی پرخلوص باتیں یہ سب لمحے آج دل کے پردے پر ایک فلم کی مانند چل رہے ہیں۔عمر کی چاندی بالوں میں تو آ گئی، مگر ان برسوں نے مجھے جو بصیرت، حکمت اور قلبی قربتیں عطا کیں، وہ میری اصل پونجی ہے۔مدرسہ مدینۃ العلوم میرے لیے محض ایک ادارہ نہیں، بلکہ ایک خاندان رہا ایک ایسا علمی خاندان، جہاں میں نے علم کے چراغ جلائے، ذہنوں کو روشنی دی، اور خود بھی سیکھنے کے سفر میں برابر شریک رہا۔میرے رفقائے کار نے جو محبت، عزت اور تعاون بخشا، وہ میری زندگی کے انمول اثاثوں میں شامل ہے۔میں دل کی گہرائیوں سے اپنے تمام ساتھی اساتذہ، طلبہ، والدین، اور انتظامیہ کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں جنھوں نے میرے تعلیمی سفر کو یادگار اور بامقصد بنایا۔آج میں بظاہر سبکدوش ہورہا ہوں، لیکن میرا دل اور میری دعائیں ہمیشہ اس درسگاہ کے ساتھ وابستہ رہیں گی۔اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ یہ ادارہ ہمیشہ علم وادب کا مینارِ نور بنا رہے، اور نسلِ نو کی راہوں کو روشن کرتا رہے۔

آمین
والسلام
ڈاکٹر محمد عبدالرافع
صدر مدرس
(مدرسہ مدینۃ العلوم، اردو پرائمری اسکول، لال باڑہ، ناندیڑ)

□□□

ایک علمی چراغ کا خاموش ہوجانا اردو ادب کا نقصان

خود سے چل کے نہ یہ طرز سخن آیا ہے
پیر دابے ہیں بزرگوں کے، تو یہ ہنر آیا ہے
... .(منوررانا).......

ڈاکٹر محمد عبدالرافع صاحب کی سبکدوشی محض ایک فرد کی ریٹائرمنٹ نہیں، بلکہ ایک ایسے علمی چراغ کا خاموش ہوجانا ہے جس کی روشنی نے کئی دہائیوں تک ناندیڑ اور ریاست مہاراشٹر کی تعلیمی فضا کو منور رکھا۔

□ اردو کی خدمت کا آخری لمحہ بھی وقفِ قوم وملت □

راجیہ شیکشنک سنشودھن و پرشکشن پریشد، پونے کے تاریخی ہال میں 28 تا 30 مئی ریاستی سطح پر اردو اساتذہ کی ایک اہم تین روزہ تربیتی ورکشاپ کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی، جس کا انعقاد توصیف پرویز سر کی قیادت اور نگرانی میں عمل میں آیا۔اس تربیت کا مقصد نئی تعلیمی پالیسی 2020 کے تحت جماعتِ اول کے نئے نصاب، تعلیمی مقاصد اور جدید تدریسی طریقۂ کار سے اردو اساتذہ کو واقف کرانا تھا۔یہ بات باعثِ فخر ہے کہ اس اہم تربیتی نشست میں ڈاکٹر محمد عبدالرافع صاحب بھی سرگرمِ عمل نظر آئے۔تصاویر گواہ ہیں کہ وہ اپنے سبکدوشی کے آخری ایام میں بھی اردو زبان کی بقا، ترقی اور فروغ کے لیے نہایت اخلاص اور محنت سے کام کرتے رہے س۔اس تربیت شعبہ ابھیاس کرم کے محترم راجندر واکڑے صاحب کی اجازت سے وشعبہ اردو کے روح رواں جناب توصیف پرویز صاحب و دیگر اسٹاف و ماہرین اساتذہ کی موجودگی میں ڈاکٹر محمد عبدالرافع کی ادارے ایس سی ای آر ٹی پونہ کے تاریخی ہال مہاتما پھلے ہال میں وداعی تقریب 30/5/2025 بروز جمعہ منعقد کی گئی اس میں ریاست بھر کے ماہرین ادب، صدر مدرسین، اساتذہ اکرام و دوست احباب کی تقریبا 250 سے ذائد شرکاء کی موجوگی میں شال پوشی و گلپوشی کے ساتھ ڈاکٹر محمد عبدالرافع کی ادبی، تعلیمی و تربیت کے اعتراف کے ساتھ اعزازی استقبال کیا گیا۔ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ڈاکٹر عبدالرافع صاحب نے اپنی زندگی نہ صرف اپنے لیے، نہ ہی محض اپنے اہلِ خانہ کے لیے، بلکہ پوری یکسوئی کے ساتھ قوم و ملت، نسلِ نو اور اردو زبان کی خدمت کے لیے وقف کردی۔ان کی یہ بےلوث جدوجہد آنے والی نسلوں کے لیے مشعلِ راہ ہے۔ہم نے بارہا مشاہدہ کیا کہ جب بھی ریاست میں اردو نصاب، تعلیمی منصوبہ بندی یا علمی رہنمائی کی بات ہوئی، تو محترم توصیف پرویز سر کی دعوت پر ناندیڑ سے ڈاکٹر عبدالرافع صاحب اور ملک نظامی صاحب ہمیشہ صفِ اول میں نظر آئے۔ان کی علمی بصیرت، نرم مزاجی، اور خلوص سے بھرا انداز ہم سب کے لیے ہمیشہ رہنمائی کا ذریعہ رہا۔جب وہ کسی تربیتی نشست میں ریسرچ پرسن کے طور پر شریک ہوتے، تو ماحول علمی بھی ہوتا اور دوستانہ بھی۔ان کا اندازِ بیان، لب ولہجہ، اور پراثر گفتگو سامعین کو اپنی گرفت میں لے لیتی۔ان کی ایک اور نمایاں خوبی یہ رہی کہ کوئی بھی استاد اگر کسی پریشانی یا علمی سوال کے ساتھ ان کے پاس پہنچتا، تو ڈاکٹر صاحب نہ صرف سنجیدگی سے سنتے، بلکہ پورے خلوص کے ساتھ اس کی رہنمائی بھی کرتے۔ڈاکٹر عبدالرافع صاحب آج باضابطہ طور پر تدریسی خدمات سے سبکدوش ہورہے ہیں، لیکن اردو زبان وتعلیم کی خدمت کا جو مشن وہ برسوں سے انجام دے رہے ہیں، وہ اب بھی باقی ہے بلکہ اب ہم ان سے ایک آزاد، فعال اور وسیع تر کردار کی توقع رکھتے ہیں۔ہم اللہ رب العزت سے دعا گو ہیں کہ وہ الحاج ڈاکٹر عبدالرافع صاحب کو صحت، عزت، طویل عمر، اور مزید خدمتِ علم کی توفیق عطا فرمائے۔ان کا وجود اردو دنیا کے لیے باعثِ خیر ہے، اور ان کا سایہ ہمیشہ سلامت رہے۔

آمین ثم آمین

ازقلم: ہاشمی سید عبدالساجد
مدرس، ونائب صدر، میھٹا شکشک سنگھٹنا، ناندیڑ
موبائل نمبر:-9665710701

گلدستہ کی بجائے کتاب بطورِ تحفہ دیکر استقبال۔۔۔

اورنگ آباد:2؍جون (ای میل) ہیپی ٹو ہیلپ فاؤنڈیشن کی جانب سے پہلے نئے مقرر کردہ ڈویژنل کمشنر محترم جتیندر پاپلکر صاحب کا ہیپی ٹو ہیلپ فاؤنڈیشن کے جانب سے فاؤنڈیشن کے بانی صدر شیخ عبدالرحیم سر نے اپنی روایت کے مطابق گلدستہ کی بجائے کتاب اور شال دے کر پرتپاک استقبال کیا اور خیر مقدم کیا اور مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا! اس وقت تعلیمی مسائل حل کرنے کے لیے مطالبہ کیا!

وقف ترمیمی ایکٹ کے خلاف بھیونڈی میں منعقدہ تحفظ اوقاف میں عوام کا جم غفیر

حکومت وقف کے لیے عطیہ کی گئی زمینوں پر قبضہ کرکے انہیں بیچنا چاہتی ہے، جو کہ غلط ہے اور ہم سب ایسا نہیں ہونے دیں گے--- جتیندر اوہاڑ

بھیونڈی:2/جون (شارف انصاری):- مسلم پرسنل لا بورڈ کی جانب سے وقف ترمیمی ایکٹ کے خلاف ملک بھر میں چلائی جارہی مہم کے تحت بھیونڈی میں تحفظ اوقاف کانفرنس کا بڑی کامیابی سے انعقاد کیا گیا۔ جس میں مہاراشٹر کے سابق وزیر اور ایم ایل اے جتیندر اوہاڑ نے کہا ہے کہ وقف کا مطلب عطیہ ہے۔ ایک بار دیا گیا عطیہ واپس نہیں لیا جاسکتا۔ اس قانون میں ترمیم کرکے حکومت مذہبی مقاصد کے لیے دی گئی زمینوں پر قبضہ کرکے انہیں بیچنا چاہتی ہے جو کہ غلط ہے اور ہم سب ایسا نہیں ہونے دیں گے۔ وہ اتوار کی شام بھیونڈی کے شانتی نگر میں کے جی این چوک کے قریب گراؤنڈ میں مسلم پرسنل لا بورڈ بھیونڈی برانچ کے زیر اہتمام تحفظ اوقاف کانفرنس سے خطاب کررہے تھے۔ اجلاس کی صدارت تحفظ اوقاف کمیٹی مہاراشٹر کے سربراہ مولانا محمود احمد خان نے کی۔ مسلم پرسنل لاء بورڈ کے قومی ترجمان ڈاکٹر سید قاسم رسول الیاس، بھیونڈی کے رکن پارلیمنٹ سریش مہاترے عرف بلیا ماما، مالیگاؤں کے ایم ایل اے مفتی اسماعیل قاسمی، بھیونڈی کے ایس پی ایم ایل اے رئیس شیخ، ممبئی کے ایم ایل اے امین پٹیل، مولانا ظہیر عباس رضوی، مولانا عبدالجبار ماہر القادری، کئی سیاسی جماعتوں کے ایم ایل اے اور عہدیداروں نے اس میٹنگ میں شرکت کی۔ اس اجلاس میں مسلم کمیونٹی کے علاوہ دیگر مذاہب سے ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ جتیندر اوہاڑ نے کہا کہ وقف کا سادہ مطلب عطیہ ہے۔ حکومت کی طرف سے مذہبی مقاصد کے لیے عطیہ کی گئی اراضی پر قبضہ اور فروخت کرنا بھارتی آئین کے خلاف ہے۔ عطیہ تمام مذاہب میں رائج ہے۔ ہندوؤں میں بھی ایسا ہوتا ہے۔ عطیہ کی گئی چیز اسی مذہب سے تعلق رکھتی تھی۔ آج مسلمان مصیبت میں ہیں، کل دوسرے مذاہب پر بھی آئے گا، بہار کے بودھ گیا میں بدھ خانقاہ میں بھی یہی کچھ ہو رہا ہے۔ جتیندر اوہاڑ نے آخر میں واضح کیا کہ حکومت کو اس بات کی نگرانی کرنی چاہیے کہ آیا کسی شخص کی طرف سے مذہب کے لیے عطیہ کی گئی زمین کا استعمال مذہب کے لیے ہو رہا ہے۔ اگر اس کا غلط استعمال ہوتا ہے تو غلط استعمال کرنے والے کو جیل میں ڈالنا چاہیے۔ ایم پی سریش مہاترے عرف بالیا ماما نے کہا کہ حکومت کو اس میں مداخلت نہیں کرنی چاہئے۔ لوک سبھا میں وقف بل پر بحث کے دوران میں غیر حاضر تھا۔ میں نے اس کے لیے کمیونٹی سے معذرت بھی کی۔ لیکن میں نے مشترکہ پارلیمانی کمیٹی میں اس بل کے خلاف اپنا موقف ظاہر کیا تھا اور بتایا تھا کہ میں آج اس اجلاس میں خاص طور پر موجود ہوں۔ ہم اس بل کے خلاف ہیں اور آئندہ بھی رہیں گے، ملک میں تمام ذاتوں اور مذاہب کے لوگ رہتے ہیں۔ بالیا ماما نے کہا کہ حکومت کو اس میں مداخلت نہیں کرنی چاہیے۔ بھیونڈی کے ایس پی ایم ایل اے رئیس شیخ نے کہا کہ ہم سپریم کورٹ کا احترام کرتے ہیں اور ہمارے جذبات کا احترام کرتے ہوئے ہمیں وہاں انصاف ضرور ملے گا، لیکن اس کے لیے سماج کو بھی بیدار کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ بابا صاحب امبیڈکر کا آئین ہر گھر میں اردو میں پڑھا جائے۔ اس موقع پر ایم ایل اے امین پٹیل، مفتی قاسمی، سید قاسم رسول الیاس نے بھی رہنمائی فراہم کی۔ مسلم پرسنل لا بورڈ بھیونڈی شاخ کے عہدیدار مولانا اوصاف فلاحی، سید مفتی محمد حذیفہ، جاوید اعظمی اور شاداب عثمانی نے اس جلسہ عام کو منظم کرنے اور اسے کامیاب بنانے کے لیے سخت محنت کی۔

بے وقت بارش نے کسانوں کی کمر توڑ دی ہے، پنچنامہ کی رسم کیوں؟

فوری 50 ہزار روپے فی ہیکٹر امداد دی جائے – کانگریس رہنما بالا صاحب تھورات

ممبئی : 2/جون (آفتاب شیخ) ریاست مہاراشٹر میں گزشتہ تین ہفتوں سے جاری بے وقت بارش نے کسانوں کو زبردست بحران میں دھکیل دیا ہے۔ فصلیں تباہ ہو چکی ہیں، جانوروں کے چارے کی قلت پیدا ہوگئی ہے اور کسان مالی طور پر پوری طرح سے کمزور ہو چکے ہیں۔ کانگریس ورکنگ کمیٹی کے رکن اور سینئر لیڈر بالا صاحب تھورات نے مطالبہ کیا ہے کہ حکومت پنچنامہ جیسی رسمی کارروائی کو بالائے طاق رکھ کر فوری طور پر 50 ہزار روپے فی ہیکٹر کی مالی امداد دے۔ گاندھی بھون میں منعقدہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے تھورات نے کہا کہ مئی کے مہینے میں جب کچھ فصلیں کٹنے کے قریب تھیں، اس وقت ہونے والی موسلا دھار بارش نے کیلا، آم، کیسری، انار، پیاز، ٹماٹر جیسی فصلوں کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ کئی کسانوں کے مکانات گر گئے ہیں، کچھ علاقوں میں مویشی ہلاک ہو گئے ہیں، سڑکیں اور جانوروں کے شیڈ بھی تباہ ہو گئے ہیں۔ ایسے حالات میں حکومت کو کسانوں کا سہارا بننا چاہیے، مگر افسوس کہ حکومت کے رویے میں کوئی ہمدردی نظر نہیں آرہی ہے۔ تھورات نے کہا کہ جب خریف کی تیاری جاری ہے، اس وقت کسانوں کے پاس نہ تو کھاد، بیج خریدنے کے پیسے ہیں اور نہ ہی زمین تیار کرنے کے وسائل۔ حکومت کی بے حسی اور انتظامیہ کی غیر فعالیت کی وجہ سے کسان سخت مایوسی کا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایس ڈی آر ایف یا این ڈی آر ایف کے پرانے پیمانوں کے تحت مدد کی باتیں کسانوں کو کوئی راحت نہیں دیتی، بلکہ انہیں عملی طور پر فوری اور خاطر خواہ امداد ملنی چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت نے 3 ہیکٹر سے 2 ہیکٹر تک امدادی دائرہ کم کر دیا ہے، جو کہ کسانوں کے ساتھ سراسر ناانصافی ہے۔ فصل بیمہ کی اسکیموں سے بھی کسانوں کو مناسب فائدہ نہیں ہو رہا ہے۔ پنچنامہ کا حکم تو دیا گیا ہے، مگر زمینی سطح پر کوئی ٹھوس کام ہوتا دکھائی نہیں دے رہا ہے۔ ضلع کے نگراں وزیروں کو دورہ کرنا چاہیے، لیکن وہ بھی منظر پر نہیں ہیں۔ تھورات نے کہا کہ آج کھیتی کی لاگت بہت بڑھ گئی ہے۔ ایک ایکڑ پیاز کی لاگت 60 ہزار روپے اور ٹماٹر کی لاگت 50 ہزار روپے سے زیادہ ہے۔ ایسے میں کسانوں کو فوری مدد نہ دینا حکومت کی ناکامی ہے۔ بی جے پی اتحاد کی حکومت نے انتخابی مہم کے دوران قرض معافی کا اعلان کیا تھا، مگر اقتدار میں آنے کے بعد وہ اسے بھول چکے ہیں۔ جب کہ کانگریس اور مہاوکاس اگھاڑی کی حکومتوں نے ماضی میں کسانوں کی مدد کی اور قرض معافی کی اسکیمیں نافذ کیں۔ موجودہ حکومت صرف کھوکھلے اعلانات کر رہی ہے، جس سے کسانوں میں شدید ناراضگی ہے۔ وزیر زراعت مانک راؤ کوکاٹے کے متنازع بیان پر تنقید کرتے ہوئے بالا صاحب تھورات نے کہا کہ جب کسان بحران میں ہوں تو انہیں سہارا دینا چاہیے، نہ کہ ماں باپ جیسے بیانات دے کر دل دکھانا چاہیے۔ انہوں نے طنز کرتے ہوئے کہا کہ اگر زرعی وزارت ایک اجاڑ گاؤں کی پاٹلکی ہے تو پھر باغبانی محکمہ کیا ہے؟ زرعی وزیر کے عہدے کی عظمت کو سمجھنا چاہیے۔ ودھان پریشد کے رکن ستیہ جیت تامبے کے بیان پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے بالا صاحب تھورات نے کہا کہ کانگریس پارٹی نے انہیں بہت کچھ دیا ہے، انہیں شکر گزار ہونا چاہیے۔ ان کا بیان غیر سنجیدہ اور بچکانہ تھا، ابھی انہیں بہت کچھ سیکھنا باقی ہے اور خود احتسابی کی ضرورت ہے۔ اس پریس کانفرنس میں مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے نائب صدر برائے تنظیم و انتظامیہ گنیش پاٹل، ممبئی کانگریس کے کارگزار صدر و قومی ترجمان چرنجیت سنگھ سپرا، ریاستی جنرل سیکریٹری رمیش شیٹی، سیکریٹری شری رنگ برگے اور دیگر رہنما موجود تھے۔

جنتور میں جمعیۃ علماء ارشد مدنی کی جانب سے تیز ہواؤں سے متاثر افراد میں ریلیف تقسیم

پربھنی 2/مئی جمعیۃ علماء ضلع پربھنی ارشد مدنی کی جانبسے گزشتہ کل کو المنڈ فنکشن ہال میں زیر صدارت حضرت مولانا مفتی مرزا کلیم بیگ صدر جمعیۃ علماء مراٹھواڑہ منعقد ہوئی جس میں بطور مہمان خصوصی حضرت مولانا مفتی حفیظ اللہ صاحب قاسمی ممبئی ناظم تنظیم جمعیۃ علماء مہاراشٹر اور حافظ عارف انصاری آفس سکریٹری ممبئی، حافظ مولانا عیسیٰ خان کاشفی، حافظ عبدالعظیم صاحب شہر صدر اورنگ آباد، مولانا شاہد اشاعتی، حافظ سید عیسیٰ پربھنی، مولانا عبدالوہاب صاحب ہنگولی، حافظ عبید فیضی، حافظ افسر صاحب ہنگولی، حافظ عبدالتواب ہنگولی، ڈاکٹر عرفان آغائی پٹیل قاضی، واصف الدین صدیقی، آصف علی خان پٹھان، جاوید قریشی وغیرہ شریک رہے۔ حافظ عبدالمعبود کی قرأت سے نشست کا آغاز ہوا۔ مولانا یونس طیبی نے نعت کا نذرانہ پیش کیا، تمہیدی کلمات قاری عبدالرشید حمیدی نائب صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر نے پیش کیے، جس میں جمعیۃ علماء کا تاریخی پس منظر اور خدمت خلق میں جمعیۃ علماء کا کردار پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ ان کے بعد پی ایس آئی جادھو نے جمعیۃ علماء کے اس کام کی خوب سراہنا کی، آصف علی خان ڈاکٹر عرفان آغائی پٹیل حافظ عبدالعظیم مولانا عیسیٰ خان کاشفی مولانا شاہد اشاعتی نے بھی مخاطب کیا۔ بعدہ مقرر خصوصی مفتی حفیظ اللہ قاسمی صاحب نے تفصیلی خطاب میں کہا کہ خدمت خلق اللہ والوں کی جماعت جمعیۃ علماء کا شیوہ رہا ہے یہ جماعت اللہ کے بندوں سے لیتی ہے اور دوسرے ہاتھ سے اللہ کے محتاج بندوں میں دیتی ہے جمعیۃ علماء ضلع پربھنی کا یہ عمل قابل تقلید و قابل عمل ہے۔ اخیر میں صدر اجلاس مفتی مرزا کلیم بیگ ندوی نے کہا کہ جمعیۃ علماء ہند گزشتہ سو سال سے خدمت خلق کرتی آرہی ہے لہذا ضلع پربھنی جمعیۃ کا یہ عمل قابل ستائش ہے۔ اخیر میں حافظ عارف انصاری صاحب کی دعا پر مجلس کا اختتام عمل میں آیا۔ واضح رہے کہ شہر جنتور میں تیز ہوائیں چلی جس میں زمزم کالونی اعظم کالونی عیدگاہ شمس الدین علاقہ میواتی محلہ بہت زیادہ متاثر لوگوں کے گھروں کے ٹین اور سایہ ہوا کے ساتھ اڑ گئے بہت سے غریب غرباء پریشان ہوئے جس کا سروے جمعیۃ علماء ضلع پربھنی کے صدر قاری عبدالرشید حمیدی اور مفتی مرزا کلیم بیگ ندوی کے حکم پر شہر یونٹ نے کیا اور 35/ سے چالیس لوگوں کو منتخب کیا اور آج مہمانان عظام کے ہاتھوں ٹین/ انگل لوہا وغیرہ سے متاثرین میں امداد تقسیم کی گئی۔

اطاعت وتقویٰ کا زندہ پیغام ہے قربانی

مولانا عبدالکریم جامعی کا پیغام

کشن گنج، 2 جون (پریس ریلیز) اسلامی تہوار عیدالاضحیٰ کی آمد کے موقع پر معروف اسلامی اسکالر اور خطیب مولانا عبدالکریم جامعی نے ایک خصوصی پیغام میں قربانی کی روح اور اس کی حقیقی معنویت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ: قربانی محض ایک رسم یا معاشرتی روایت نہیں، بلکہ یہ ایک عظیم عبادت ہے جو حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کی بے مثال اطاعت و ایثار کی یادگار ہے۔ انہوں نے قرآنِ مجید کی آیت کا حوالہ دیتے ہوئے واضح کیا: نہ ان کا گوشت اللہ کو پہنچتا ہے اور نہ ان کا خون، بلکہ تمہارا تقویٰ اُس تک پہنچتا ہے۔ جامعی صاحب نے کہا کہ اس آیت سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ قربانی کی اصل روح اللہ کی رضا ہے، نہ کہ دکھاوا یا سماجی برتری کا اظہار۔ قربانی ہمیں سکھاتی ہے کہ ایک مؤمن کو ہر حال میں اللہ کے حکم کے آگے سر تسلیم خم کرنا چاہیے جیسے حضرت ابراہیمؑ نے بیٹے کی قربانی کے حکم پر ایک لمحے کے لیے بھی تردد نہ کیا۔ مولانا جامعی نے نبی کریم ﷺ کی سیرت کا حوالہ دیتے ہوئے کہا: نبی ﷺ نے مدینہ منورہ میں دس سال قیام فرمایا اور ہر سال قربانی کی۔ قربانی کے سماجی پہلو پر روشنی ڈالتے ہوئے مولانا عبدالکریم جامعی نے کہا کہ اگر گوشت کی تقسیم میں عدل، اخلاص اور ہمدردی کا جذبہ شامل ہو، تو یہ عبادت ایک مثالی اجتماعی فلاحی عمل میں بدل جاتی ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ: عیدالاضحیٰ صرف جانور کی قربانی کا دن نہیں، بلکہ یہ ہمارے دل کی، ہماری خواہشات، مال اور غرور کی قربانی کا دن ہے۔ ہمیں چاہیے کہ اس موقع پر صرف جانور نہ قربان کریں، بلکہ اپنے نفس کو بھی اللہ کی رضا کے لیے پیش کریں۔ اپنے پیغام کے اختتام پر مولانا عبدالکریم جامعی نے دعا کی: اللہ تعالیٰ ہمیں قربانی کی اصل حقیقت کو سمجھنے، اخلاص کے ساتھ عمل کرنے اور حضرت ابراہیم و اسماعیل علیہم السلام کی اطاعت کو اپنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

ایس ٹی کو ملک کا نمبر ون ٹرانسپورٹ ادارہ بنائیں گے: وزیرِ ٹرانسپورٹ پرتاپ سرنائیک

ممبئی، 1 جون: (آفتاب شیخ) مہاراشٹر اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن (ایس ٹی) کو ملک کا نمبر ون ٹرانسپورٹ ادارہ بنانا ہمارا مقصد ہے، جو نہ صرف مسافروں کو معیاری سہولیات فراہم کرے بلکہ ملازمین کو بھی اقتصادی طور پر مضبوط بنائے۔ یہ بات ریاستی وزیر برائے ٹرانسپورٹ اور ایس ٹی مہامنڈل کے صدر پرتاپ سرنائیک نے کہی۔ وہ ایس ٹی کی 77 ویں سالگرہ کے موقع پر یشونت ناٹیا مندر میں منعقدہ تقریب سے خطاب کررہے تھے، جہاں کئی نئی اسکیموں کا افتتاح اور 'گورو پرسکار' تقسیم کیے گئے۔ وزیر سرنائیک نے اپنے خطاب میں کہا کہ گزشتہ 77 برسوں سے ایس ٹی ہر موسم میں، چاہے گرمی ہو، بارش ہو یا آندھی، گاؤں سے لے کر قبائلی بستیوں تک سماج کے تمام طبقات کو سفری سہولتیں فراہم کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ ایس ٹی ایک دن اپنی صد سالہ تقریب بھی منائے گی، کیونکہ اسے مہاراشٹر کے عوام کی دعائیں اور حمایت حاصل ہے۔ تقریب میں ایس ٹی مہامنڈل کے نائب صدر و منیجنگ ڈائریکٹر ڈاکٹر مادھو کوسکر سمیت اعلیٰ افسران اور ملازمین کی بڑی تعداد موجود تھی۔ وزیر سرنائیک نے کہا کہ مستقبل میں ٹرانسپورٹ کے شعبے میں ہونے والی تبدیلیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے مسافروں کو محفوظ اور صاف ستھری ''سمارٹ ایس ٹی'' کی سہولت فراہم کی جائے گی۔ اس موقع پر ایس ٹی کے چاہنے والوں کی تنظیم 'بس فار آسان' کی جانب سے تیار کردہ کافی ٹیبل بک 'ایس ٹی چا واہن نامہ' کا بھی اجرا عمل میں آیا، جس میں ایس ٹی کی 77 سالہ خدمات اور ترقیاتی سفر کو تصویری انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ تقریب میں ایس ٹی کے ان افسران کو 'صدرِ جمہوریہ گولڈ میڈل' سے نوازا گیا جنہوں نے اپنی کارکردگی سے ادارے کا نام روشن کیا۔ ان میں دھولیہ-نندوربار ڈویژن کے کنٹرولر وجے گیتے، ساکری ڈپو کے منیجر سنیل مہالے، مکینیکل انجینئر پنکج مہاجن (دھولیہ-نندوربار)، سوریندر تانڈلے (جالنہ) اور سول انجینئر اکشے کینکرے (سندھودرگ) شامل ہیں، جنہیں وزیر سرنائیک نے تمغے اور توصیفی اسناد عطا کیں۔ مسافروں کی سہولت کے لیے وزیر سرنائیک نے اعلان کیا کہ کم بھیڑ والے سیزن میں طویل فاصلے کی سفر کے دوران ایڈوانس ریزرویشن کرانے والے مسافروں کو 15 فیصد کی چھوٹ دی جائے گی۔ یہ اسکیم جولائی سے نافذ کی جائے گی، جس کا فائدہ 'ای-شیونری' جیسی بسوں سے سفر کرنے والوں کو ہوگا۔ علاوہ ازیں، ایس ٹی میں تقرری اور تبادلہ نظام کو شفاف بنانے کے لیے وزیر موصوف نے تمام تبادلے آن لائن کرنے کی اسکیم کا افتتاح کیا۔ اب تمام بین الاضلاع، بین العلاقائی اور محکمانہ تبادلے آن لائن کیے جائیں گے تاکہ انسانی مداخلت ختم ہو اور سینیارٹی کی بنیاد پر انصاف ہو۔ اختتام پر وزیر سرنائیک نے حادثہ سے پاک خدمات فراہم کرنے والے ڈرائیوروں کو اعزازی اسکیم کے تحت نوازا، جب کہ ریاستی حکومت کے وشوکرما کامگار ایوارڈ حاصل کرنے والے ایس ٹی ملازمین کو بھی خصوصی اعزاز سے سرفراز کیا گیا۔

ملزم اللہ رکھا کی ضمانت عرضداشت سپریم کورٹ آف انڈیا میں داخل

ممبئی 2/ جون: ممنوع تنظیم داعش کے توسط سے ہندوستان میں دہشت گردانہ کارروائیاں انجام دینے کا مبینہ منصوبہ بنانے کے الزامات کے تحت گرفتار اللہ رکھا ابوبکر منصوری نامی ملزم کی ضمانت عرضداشت بامبے ہائی کورٹ سے خارج ہونے کے بعد ملزم نے جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امدادکمیٹی کے توسط سے سپریم کورٹ آف انڈیا میں داخل کی ہے جس پر جلد سماعت متوقع ہے۔ ملزم کی ضمانت عرضداشت پر سینئر ایڈوکیٹ گورو اگروال بحث کریں گے۔ ملزم اللہ رکھا کی ضمانت عرضداشت ایڈوکیٹ آن ریکارڈ چاند قریشی نے داخل کی ہے جبکہ عرضداشت ایڈوکیٹ عارف علی، ایڈوکیٹ مجاہد احمد نے سینئر ایڈوکیٹ گورو اگروال کے مشورے سے تیار کیا ہے۔ سپریم کورٹ آف انڈیا میں داخل ضمانت عرضداشت میں تحریر کیا گیا ہے کہ ملزم گذشتہ تقریباً سات سالوں سے جیل کی سلاخوں کے پیچھے مقید ہے نیز ملزم کے خلاف جاری مقدمہ کی سماعت میں ہونے والی تاخیر سے ملزم کو آئین ہند میں دیئے گئے حقوق بالخصوص اسپیڈی ٹرائل کی خلاف ورزی ہورہی ہے لہذا ملزم کو ضمانت پر رہا کیا جائے۔ عرض داشت میں مزید تحریر کیا گیا ہے کہ ملزم کے خلاف لگائے گئے سنگین الزامات کا ثابت ہونا باقی ہے نیز یکسانیت اور مقدمہ کی سماعت میں ہونے والی تاخیر کی بنیاد پر ملزم کی ضمانت پر رہائی کی درخواست کو منظور کیا جائے۔ عرضداشت میں مزید تحریر ہے کہ ملزم اللہ رکھا کے ساتھ مقدمہ کا سامنا کررہے فیصل مرزا کی ضمانت عرضداشت کو گذشتہ سال بامبے ہائی کورٹ نے منظور کی تھی۔ فیصل مرزا کے خلاف اللہ رکھا سے زیادہ الزامات این آئی اے نے عائد کیئے ہیں لیکن اس کے باوجود مقدمہ کی سماعت میں ہونے والی تاخیر کی بنیاد پر اس کی ضمانت عرضداشت منظور ہوئی تھی لہذا عرض گذار اللہ رکھا کو بھی یکسانیت کی بنیاد پر ضمانت پر رہا کیا جانا چاہئے۔

مہاراشٹر گورنمنٹ پبلک ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ اور بھیونڈی میونسپل کارپوریشن کے اشتراک سے کینسر کیمپ کا انعقاد

بھیونڈی : 2/جون (شارف انصاری):- مہاراشٹر حکومت کے پبلک ہیلتھ ڈپارٹمنٹ نے بھیونڈی میونسپل کارپوریشن کے تعاون سے کینسر کے بارے میں بیداری پیدا کرنے اور بروقت علاج فراہم کرنے کے لیے بھیونڈی نظام پور سٹی میونسپل کارپوریشن کے علاقے کے اوچت پاڑہ اور مہاڈہ کالونی میں کینسر اسکریننگ پروگرام کا انعقاد کیا۔ کیمپ کا انعقاد 30 اور 31 مئی کو کیا گیا۔ بھیونڈی نظام پور سٹی میونسپل کارپوریشن کے میڈیکل ہیلتھ ڈپارٹمنٹ نے خواتین اور مردوں کے لیے اسکریننگ امتحان اور خواتین کے لیے سروائیکل اور بریسٹ کینسر کی تشخیص اور علاج کے کیمپ کا اہتمام کیا۔ اس کیمپ کا افتتاح بھیونڈی نظام پور سٹی میونسپل کارپوریشن کے کمشنر نے کیا۔ اس کی تکمیل ایڈیشنل کمشنر وٹھل ڈاکے کے مبارک ہاتھوں سے ہوئی۔ اس کیمپ کے دوران اوچت پاڑہ میں درج ذیل معائنہ کیا گیا۔ منہ کے کینسر کی اسکریننگ-59، چھاتی کے کینسر کی اسکریننگ-49، سروائیکل کینسر اسکریننگ-35، سروائیکل کینسر کے لیے باپسی ریفرل-3، منہ کے کینسر کا ریفرل-1۔ اسی طرح مہاڈہ کالونی میں مندرجہ ذیل معائنہ کیے گئے، منہ کے کینسر کی اسکریننگ-161، بریسٹ کینسر اسکریننگ-45، Cervical Cancer اسکریننگ-45، Cervical Cancer اسکریننگ-44، منہ کا کینسر ریفرل-2، 1 منہ کا کینسر بی اے ایف سی کیا گیا- بھیونڈی نظام پور سٹی میونسپل کارپوریشن کے میڈیکل ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر سندیپ گاڈیکر، اندرا گاندھی اسمرتی سب ڈسٹرکٹ ہسپتال پانڈارے کے چیف میڈیکل آفیسر، بھیونڈی نظام پور سٹی میونسپل کارپوریشن کی تپ دق افسر ڈاکٹر بشریٰ سید، میونسپل کارپوریشن کے دیگر ملازمین اس پروگرام میں موجود تھے۔ معائنہ کیمپ سے علاقہ کے شہریوں کی بڑی تعداد نے استفادہ کیا۔

مویشی منڈیاں بند کرنے کے لیے گوسیوا کمیشن کا خط واپس لے لیا گیا

یہ سماج وادی پارٹی کے ایم ایل اے رئیس شیخ کے مطالبے کے بعد سامنے آیا ہے

ذبح کی فیس کو کم کرکے 20 روپے سالانہ کریں، ایس پی ایم ایل اے رئیس شیخ کا مطالبہ

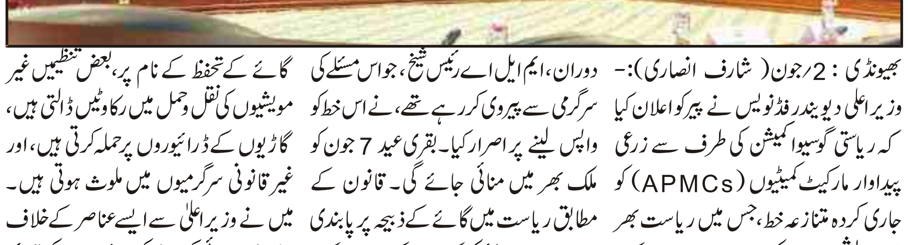

بھیونڈی : 2/جون (شارف انصاری):- وزیر اعلی دیویندر فڈنویس نے پیر کو اعلان کیا کہ ریاستی گوسیوا کمیشن کی طرف سے زرعی پیداوار مارکیٹ کمیٹیوں (APMCs) کو جاری کردہ متنازعہ خط، جس میں ریاست بھر میں مویشی منڈیوں کو 3 جون سے 8 جون تک بند رکھنے کی ہدایت دی گئی تھی، کو واپس لیا جارہا ہے۔ اس خط کو واپس لینے کا مطالبہ سماج وادی پارٹی کے ایم ایل اے رئیس شیخ نے کیا ہے۔ یہ فیصلہ وزیر اعلیٰ کی جانب سے سہیادری گیسٹ ہاؤس میں بقرعید سے قبل امن و امان کی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے بلائی گئی میٹنگ کے دوران کیا گیا۔ میٹنگ کے دوران، ایم ایل اے رئیس شیخ، جو اس مسئلے کی سرگرمی سے پیروی کررہے تھے، نے اس خط کو واپس لینے پر اصرار کیا۔ بقری عید 7 جون کو ملک بھر میں منائی جائے گی۔ قانون کے مطابق ریاست میں گائے کے ذبیحہ پر پابندی ہے، تاہم، 27 مئی کو ایک خط کے ذریعے ایک غیر قانونی ہدایت جاری کی گئی تھی، جس میں گائے ذبیحہ کے بہانے ریاست بھر کی مویشی منڈیوں کو بند کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔ مسلم کمیونٹی،'' ایم ایل اے رئیس شیخ نے کہا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ معاملہ وزیر اعلیٰ کے علم میں لانے کے بعد فوری طور پر خط واپس لینے کے احکامات جاری کیے گئے۔ ''اس کے علاوہ، گائے کے تحفظ کے نام پر، بعض تنظیمیں غیر مویشیوں کی نقل و حمل میں رکاوٹیں ڈالتی ہیں، گاڑیوں کے ڈرائیوروں پر حملہ کرتی ہیں، اور غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث ہوتی ہیں۔ میں نے وزیر اعلیٰ سے ایسے عناصر کے خلاف سخت کارروائی کرنے کی درخواست کی،'' ایم ایل اے رئیس شیخ نے مزید کہا۔ ایم ایل اے رئیس شیخ نے یہ بھی مطالبہ کیا کہ ممبئی کے دیونار سلاٹر ہاؤس میں حال ہی میں بڑھی ہوئی ذبح کی فیس کو کم کرکے 20 روپے سالانہ کر دیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دیونار سہولت کی جدید کاری اور پورے ممبئی میں گوشت کی منڈیوں کی وکندریقرت کی جانی چاہیے۔

لوک ہند پارٹی کے زیر اہتمام صفائی مہم کا آغاز

''صفائی آدھا ایمان ہے۔'' ہمیں اپنا آدھا ایمان بلدیہ کے صفائی عملہ کے بھروسے نہیں چھوڑنا ہے'' بدیع الحاج بدیع الزمان خان صدر لوک ہند پارٹی

بھیونڈی : 2/جون (شارف انصاری):- بھیونڈی وارڈ نمبر 16 آس بی بی کلیان روڈ کے علاقے میں لوک ہند پارٹی کے وارڈ صدر مصور خان کے زیر اہتمام اور بھیونڈی نظام پور شہر مہانگر پالیکا سنیٹری محکمہ کے تعاون سے صفائی مہم کا آغاز کیا گیا۔ گزشتہ کئی دنوں سے علاقے کی صفائی نہیں ہو پارہی تھی، لہٰذا وارڈ صدر مصور خان نے صفائی کا بیڑا اٹھایا اور خود اپنی ٹیم کے ساتھ صفائی میں جٹ گئے۔ انہوں نے کہا کہ'' جب ہم خود صفائی محکمہ کو اپنا تعاون نہیں دیں گے۔ بھلا وہ کیوں ہمارے علاقے کی صفائی میں دلچسپی لیں گے؟ ہمیں محکمہ کو اپنا تعاون پیش کرنا ہوگا۔ صفائی عملہ کی حوصلہ افزائی کرنی ہوگی۔ اپنے نوجوانوں کو ورک شاپ ٹریننگ کے ذریعے تربیت دینی ہوگی کی بلدیہ والوں سے کس طرح کام کروایا جاتا ہے۔ ہمارے علاقے گندے کیوں رکھے جاتے ہیں؟ مصور خان نے محکمہ کے کارکنوں کا حوصلہ بڑھاتے ہوئے ان کے ساتھ مل کر علاقے کی بہترین صفائی کی۔ آج کی صفائی مہم میں لوک ہند پارٹی کے صدر بدیع الزمان خان، مسعود مومن، سیف انصاری، مصور خان، آصف خان (کلینیکس)، شمع سہیل پٹھان، رضوان شیخ، عبدالرحمٰن، ناظم انصاری، فہیم خان، مشتاق مومن، ڈاکٹر شکیل شیخ، انوار الحق، شاہد شیخ، سہیل بیگ، الطاف انصاری، ڈاکٹر اسد انصاری، اور دیگر اراکین نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ لوک ہند پارٹی کی صفائی بیداری مہم دیگر علاقوں میں بھی شروع کی جارہی ہے۔ اپنے منفرد انداز میں کیئے جارہے پارٹی کے کاموں کو عوام میں مقبولیت حاصل ہورہی ہے۔

TVF کا گرام چکتسالیہ' ممبئی میں 2 جون کو ستاروں سے سجی پارٹی کے ساتھ اپنی زبردست کامیابی کا جشن منائے گا

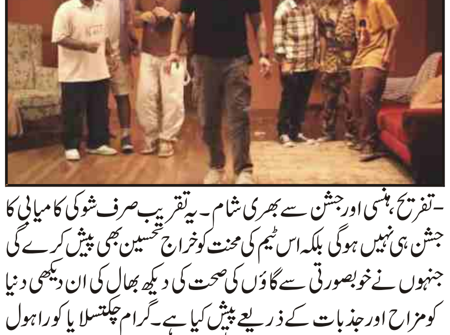

ممبئی: 2/جون (ایم ملک) گرام چکتسالیہ کی زبردست کامیابی کے بعد، TVF 2 جون کو ممبئی میں ایک شاندار جشن کے ساتھ کامیابی کا جشن منانے کے لیے پوری طرح تیار ہے جہاں شو کی پوری اسٹار کاسٹ موجود ہوگی۔ دیہی میڈیکل کامیڈی کو شائقین کی طرف سے پسند کیا جارہا ہے اور اس کی جدید کہانی اور دل کو چھو لینے والی پرفارمنس کی وجہ سے اسے سراہا جارہا ہے۔ مہمانوں کی فہرست میں توجہ حاصل کرنے والے امول پاراشر اور اکانکشا رنجن ہیں جنہوں نے ایک چھوٹے سے شہر کے صحت مرکز کی زندگی کو انتہائی صداقت کے ساتھ پیش کیا ہے۔ پارٹی میں ان کے ساتھ آنندیشور دویدی ہوں گے جو اپنی حیرت انگیز کامک ٹائمنگ اور تجربہ کار اداکار ونے پاٹھک کے لیے جانے جاتے ہیں جن کی کارکردگی کو سیریز میں سب سے زیادہ سراہا گیا ہے۔ شاندار کاسٹ میں گریما سنگھ، آکاش مکھیجا، سنتو کمار اور وکرم پرتاپ جیسے ابھرتے ہوئے ستارے بھی شامل ہیں جنہوں نے شو کی مستند اور دل دہلا دینے والی کہانی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ آف اسکرین پارٹی ایک یادگار ہوگی جیسا کہ ان کی آن اسکرین بانڈنگ ہوگی -تفریح، ہنسی اور جشن سے بھری شام۔ یہ تقریب صرف شو کی کامیابی کا جشن ہی نہیں ہوگی بلکہ اس ٹیم کی محنت کو خراج تحسین بھی پیش کرے گی جنہوں نے خوبصورتی سے گاؤں کی صحت کی دیکھ بھال کی ان دیکھی دنیا کو مزاح اور جذبات کے ذریعے پیش کیا ہے۔ گرام چکتسلایا کو راہول پانڈے نے ڈائریکٹ کیا ہے اور ٹی وی ایف کے بینر تلے دیپک کمار مشرا اور ارونابھ کمار نے پروڈیوس کیا ہے۔ سیریز فی الحال ایمیزون پرائم ویڈیو پر چل رہی ہے۔

آشیش چنچلانی کی ہدایت کاری میں بننے والی پہلی سیریز ایکلی کے سیٹ سے بی ٹی ایس کی تصاویر منظر عام پر

ممبئی: 2/جون (ایم ملک) ہر بار کچھ نیا اور طاقتور مواد لاکر انٹرنیٹ پر دھوم مچانے والے آشیش چنچلانی نے اپنی طاقتور کامیڈی اور دلچسپ ویڈیوز کے ذریعے خود کو ہندوستان کا سب سے بڑا ڈیجیٹل اسٹار بنالیا ہے۔ اب وہ ایک نیا باب شروع کررہے ہیں اور اس بار بطور ڈائریکٹر۔ آشیش اپنی پہلی ویب سیریز ایکا کی کے ساتھ ڈیبیو کرنے جارہے ہیں، جس کا پوسٹر اور فرسٹ لک پہلے ہی سامنے آچکا ہے اور اس نے مداحوں میں زبردست دھوم مچادی ہے۔ اب انہوں نے سیٹ سے پردے کے پیچھے کی کچھ تصاویر شیئر کرکے جوش اور بھی بڑھا دیا ہے۔ آشیش چنچلانی نے سوشل میڈیا پر ایکا کی بنانے سے متعلق پردے کے پیچھے کی کچھ حیرت انگیز جھلکیاں شیئر کی ہیں۔ ان تصویروں میں شو کی پہلی جھلک سے لے کر ڈائریکٹر کی کرسی پر بیٹھے آشیش تک ہر لمحہ نظر آرہا ہے۔ تصاویر شوٹنگ کے دوران ٹیم کو درپیش چیلنجز، موسمی حالات اور آخری لمحات میں بہتری کو ظاہر کرتی ہیں۔

ناندیڑضلع میں کورونا کا کوئی مریض نہیں، عوام گھبرائیں نہیں: ڈاکٹر سنگیتا دیشمکھ

ناندیڑ، 2 جون (حیدر علی): ملک بھر میں کورونا وائرس کے مریضوں کی تعداد بڑھتی جا رہی ہے۔ مہاراشٹر میں اب تک 485 افراد کی رپورٹ کرونا پوزیٹو آ چکی ہیں لیکن ناندیڑ ضلع میں اب تک کسی بھی شخص میں کورونا وائرس کی تصدیق نہیں ہوئی ہے۔ ناندیڑ ضلع کی ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر سنگیتا دیشمکھ اور سول سرجن ڈاکٹر نلکنٹ بھوسیکر نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ گھبرائیں نہیں بلکہ احتیاطی تدابیر پر عمل کریں۔ ڈاکٹر سنگیتا دیشمکھ کے مطابق کورونا کی عام علامات میں نزلہ، کھانسی، بخار، سانس لینے میں دشواری اور نمونیا شامل ہیں۔ کچھ مریضوں کو گردوں کی تکلیف بھی ہوسکتی ہے۔ یہ بیماری کھانسی، چھینک یا متاثرہ شخص سے براہِ راست رابطے سے پھیلتی ہے اس لیے صفائی کا خاص خیال رکھنا بہت ضروری ہے۔ عوام سے گزارش ہے کہ ماسک پہنیں، سینی ٹائزر کا استعمال کریں، بار بار ہاتھ دھوئیں، کھانستے یا چھینکتے وقت منہ کو ڈھانپیں، عوامی جگہوں پر تھوکنے اور بلا وجہ رکنے سے گریز کریں۔ اگر کسی میں کورونا کی علامات محسوس ہوں تو فوری طور پر نزدیکی پرائمری ہیلتھ سینٹر یا سرکاری اسپتال سے رابطہ کریں۔

ناندیڑ رینج میں غیر قانونی کاروباروں کے خلاف زبردست کارروائی

1561 مقدمات درج، 7 کروڑ 78 لاکھ سے زائد مال ضبط

ناندیڑ:؟2 جون (ورق تازہ نیوز) پولیس کے خصوصی "غیر قانونی کاروبار مخالف مہم 1." کے تحت ناندیڑ رینج کے چار اضلاع ناندیڑ، پربھنی، ہنگولی اور لاتور میں مئی 2025ء کے دوران غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف بھرپور کارروائی کی گئی۔ گٹکھا، شراب، مٹکہ، جوا، منشیات، غیر قانونی ٹرانسپورٹ اور دیگر ممنوعہ کاروباروں کے خلاف مجموعی طور پر 1561 مقدمات درج کیے گئے، جبکہ ضبط شدہ مال کی کل مالیت 7 کروڑ 78 لاکھ 96 ہزار 605 روپے رہی۔ ناندیڑ ضلع میں شراب بندی کے 227 مقدمات درج ہوئے جن میں 19 لاکھ 70 ہزار 590 روپے مالیت کا مال ضبط کیا گیا، مٹکہ و جوا کے 102 کیسز میں 8 لاکھ 96 ہزار 35 روپے اور دیگر کارروائیوں میں 2 کروڑ 79 لاکھ 21 ہزار 365 روپے ضبط کیے گئے، مجموعی طور پر 371 مقدمات درج ہوئے اور 3 کروڑ 7 لاکھ 87 ہزار 990 روپے مال ضبط کیا گیا۔ پربھنی میں 376 مقدمات درج کیے گئے جن میں گٹکھا، شراب بندی، ماتکا و جوا اور دیگر کارروائیوں میں مجموعی طور پر 2 کروڑ 16 لاکھ 73 ہزار 594 روپے مال ضبط ہوا۔ ہنگولی ضلع میں 403 مقدمات درج کیے گئے اور کل 73 لاکھ 33 ہزار 920 روپے کی ضبطی ہوئی جبکہ لاتور میں 400 مقدمات درج ہوئے اور 1 کروڑ 81 لاکھ 1 ہزار 101 روپے کا مال ضبط کیا گیا۔ پولیس افسران نے واضح کیا ہے کہ یہ مہم جون 2025 میں "غیر قانونی کاروبار مخالف مہم-2" کے طور پر مزید سختی کے ساتھ جاری رہے گی، جس میں منظم جرائم، گٹکھا ذخیرہ اندوزی، غیر قانونی ٹرانسپورٹ اور دیگر مجرمانہ سرگرمیوں پر توجہ دی جائے گی۔ شہریوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ غیر قانونی کاروباروں کی اطلاع ناندیڑ رینج پولیس کی ویب سائٹ nandedrange.mahapolice.gov.in یا قریبی پولیس اسٹیشن کو دے کر اس مہم میں تعاون کریں۔

سرکاری صنعتی تربیتی ادارے میں ہنر مند کاریگر تربیتی اسکیم کے تحت داخلہ عمل شروع

دلچسپی رکھنے والے امیدواروں سے درخواست کرنے کی اپیل

ناندیڑ، 2 جون: (ورق تازہ نیوز) شری گرو گووند سنگھ جی سرکاری صنعتی تربیتی ادارہ، ناندیڑ میں ہنر مند کاریگر تربیتی اسکیم (Craftsman SchemeTraining) کے تحت اگست 2025 سیشن کے لیے داخلے کی کارروائی 15 مئی 2025 سے آن لائن شروع ہو چکی ہے۔ داخلہ لینا چاہنے والے امیدواروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ www.admissiondvet.gov.in)https//: admission.dvet.gov.in ویب سائٹ پر آن لائن درخواست فارم پُر کریں اور داخلہ فیس جمع کریں۔ اس کے بعد نزدیکی ادارے میں جا کر درخواست ITI سرکاری یا نجی) کرانا ضروری Verification کی تصدیق (ہے۔ صرف تصدیق شدہ درخواست کے بعد ہی امیدوار کو کورس (ٹریڈ) منتخب کرنے کی اجازت دی جائے گی۔ ناندیڑ ضلع کے نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ بڑی تعداد میں آن لائن داخلہ فارم بھر کر جلد از جلد تصدیق کروائیں۔ یہ اپیل ادارے کے پرنسپل ایس وی سوریہ ونشی نے کی ہے۔ شری گرو گووند سنگھ جی میں اگست **سرکاری صنعتی تربیتی ادارہ، ناندیڑ مختلف کورسز کی 23 سیشن کے لیے 2025 نشستیں دستیاب 864 کلاسوں میں 40 ویں)10 کورسز دسویں (8 ہیں۔ ان میں سے 15 طلبا کے لیے اور **جماعت پاس یا فیل کورسز صرف دسویں جماعت پاس طلبا کے لیے دستیاب ہیں۔ داخلے کی کارروائی کی تمام تفصیلات کی آفیشل ویب سائٹ ITI **]https//:admission.dvet.gov.in)https//:admission.dvet.gov.in پر دستیاب ہیں۔ اس سائٹ پر معلوماتی کتابچے اور رہنما ہدایات PDF فارمیٹ میں ڈاؤن لوڈ سیکشن میں فراہم کی گئی ہیں۔ فارم بھرنے کے بعد امیدوار کو قریبی ITI ادارے میں جا کر درخواست کی تصدیق کرانا ہوگی، اس کے بعد کورس کا انتخاب کرنا ہوگا۔ داخلہ کے مختلف مراحل کے بارے میں ITI ادارے میں رہنمائی دی جاتی ہے، جہاں امیدواروں کو مختلف کورسز اور ان کے متعلقہ کیریئر مواقع کی معلومات فراہم کی جاتی ہیں۔ ریاست بھر میں ITI اداروں میں 83 مختلف تجارتی کورسز میں تربیت دی جاتی ہے، جن کی سالانہ داخلہ گنجائش تقریباً 1 لاکھ طلبا ہے۔ مستقبل قریب میں 652 نئے کورسز شامل کیے جانے کی تجویز ہے، جن میں مارکیٹ میں زیادہ مانگ والے اور جدید ٹیکنالوجی پر مبنی کورسز شامل ہوں گے۔ عالمی بینک کے اشتراک سے صنعتی تربیتی اداروں کی جدید کاری کا کام جاری ہے۔ داخلہ لینے والے طلبا کو ماہانہ وظیفہ بھی بڑھا دیا گیا ہے، اور مختلف زمروں کے امیدواروں کے لیے فیس واپسی اسکیم بھی لاگو کی گئی ہے۔ دسویں جماعت فیل طلبا ITI کورس مکمل کرنے کے بعد دسویں پاس کے مساوی قرار دیے جاتے ہیں، جبکہ دسویں پاس طلبا کورس مکمل کرنے پر بارہویں کے مساوی تسلیم کیے جاتے ہیں۔ لہٰذا دسویں پاس یا فیل طلبا سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ ITI میں داخلہ لے کر پیشہ ورانہ تعلیم حاصل کریں تاکہ فوری روزگار، خود روزگاری یا اعلیٰ تعلیم کے مواقع حاصل کر سکیں۔ یہ اپیل سرکاری صنعتی تربیتی ادارہ ناندیڑ** کی جانب سے کی گئی ہے۔

راحت کریڈیٹ کوآپریٹیو سوسائٹی لمیٹیڈ ناندیڑ

ڈیلی کلیکشن ایجنٹ کی ضرورت ہے

Requirements for Daily Collection Agent

- امیدوار کا ناندیڑ کا رہنے والا ہونا ضروری ہے۔
- اُمیدوار کا کم از کم بارہویں پاس ہونا ضروری ہے۔ گریجویشن کیے ہوئے اُمیدوار کو ترجیح دی جائے گی۔
- امیدوار کا راحت کے کسی نہ کسی ڈائریکٹر سے یا جماعت اسلامی کے کسی رکن یا ناندیڑ کے کسی معزز شہری سے شناسائی ہونا ضروری ہے۔
- ضروری اسناد کی Xerox کاپی صبح 11 تا 4 بجے تک راحت سوسائٹی کے دفتر واقع دیگلور ناکہ پر مینجر صاحب کے پاس جمع کرادیں، ضرورت کے حساب سے آپ سے ربط کیا جائے گا۔

سیکریٹری، راحت کریڈیٹ کوآپریٹیو سوسائٹی، ناندیڑ

Mobile No. 9421764652

ڈاکٹر کی لاپرواہی کے باعث خاتون کی موت

رشتہ داروں کا الزام؛ پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کرنے کا مطالبہ

ناندیڑ: ڈاکٹروں کی لاپرواہی کی وجہ سے زچگی کے دوران خاتون کی موت واقع ہوئی۔ یہ الزام لگا کر متوفیہ کے رشتہ داروں نے متعلقہ ڈاکٹر کے خلاف مقدمہ درج کرنے کا مطالبہ کیا۔ اس مطالبے کو لے کر خاتون کے رشتہ داروں نے آج پیر کو دوپہر کو بھاگیہ نگر پولیس تھانے کے باہر دھرنا دیا۔ اس موقع پر کچھ دیر کے لیے کشیدگی کا ماحول پیدا ہوا۔ اس کے بعد موقع پر موجود پولیس افسران نے حالات قابو میں لائے اور مظاہرین کو منتشر کیا۔ تفصیلات کے مطابق: آرتی رتند راٹھوڑ نامی خاتون (عمر 29 سال، ساکن تردی) کو زچگی کے لیے 31 مئی کو اسپورج اسپتال لایا گیا تھا۔ اسپتال میں علاج کے دوران آرتی کی موت ہوگئی۔ اس پر آرتی کے رشتہ داروں نے الزام لگایا کہ اسپتال میں موجود ڈاکٹروں کی لاپرواہی کی وجہ سے اس کی موت ہوئی۔ ان کا کہنا ہے کہ آرتی کو رات 3 بجے اسپتال میں داخل کیا گیا تھا، اور صبح تقریباً 5 بجے اس کی موت ہوگئی۔ اس پر رشتہ دار مشتعل ہوگئے اور بڑی تعداد میں (30 سے 40 افراد) نے بھاگیہ نگر پولیس تھانے کے باہر دھرنا دیا۔ پولیس انسپکٹر شینڈ گے نے مظاہرین سے بات کی اور وضاحت دی کہ خاتون کی موت اسپورج اسپتال میں ہوئی اور بعد میں اسے تشخیص کے لیے دوسرے اسپتال لے جایا گیا، جہاں موت کی تصدیق ہوئی۔ دونوں اسپتالوں کی معلومات اور ڈاکٹروں کے بیانات کی روشنی میں واقعے کی تفتیش کی جائے گی۔ شینڈ گے نے مزید کہا کہ رشتہ داروں کی جانب سے جو الزام لگایا جا رہا ہے، اس کی بنیاد پر ایک ابتدائی رپورٹ تیار کی جا رہی ہے، اور اگر طبی غفلت ثابت ہوئی تو قانونی کارروائی کی جائے گی۔ اس بات پر مطمئن ہو کر رشتہ داروں نے دھرنا ختم کیا۔ پولیس انسپکٹر شینڈ گے نے کہا کہ پولیس کی تفتیش کے بعد ہی موت کی اصل وجہ سامنے آئے گی۔ اس سلسلے میں پولیس نے معاملہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہے۔

ضلع میں دفعہ 144 اور اسلحہ پر پابندی کا حکم نافذ

ناندیڑ:2/جون (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ ضلع میں 15 جون 2025 کی آدھی رات تک اسلحہ رکھنے اور مجمع لگانے پر پابندی کا حکم نافذ رہے گا، ایسی اطلاع نائب ضلع مجسٹریٹ کے دفتر سے دی گئی ہے۔ ضلع میں قانون و امن کی صورتحال برقرار رکھنے کے لیے نائب ضلع مجسٹریٹ نے مہاراشٹر پولیس ایکٹ 1951 کی دفعہ 37 (1) اور (3) کے تحت 15 جون 2025 کی آدھی رات تک اسلحہ پر پابندی اور مجمع لگانے پر پابندی کا حکم جاری کیا ہے۔ اس حکم کے تحت پانچ یا پانچ سے زیادہ افراد کو عوامی جگہوں پر یا اس کے آس پاس وہ سرگرمیاں انجام دینے پر پابندی عائد کی گئی ہے، جن کا ذکر حکم میں کیا گیا ہے۔ یہ حکم ڈیوٹی پر موجود پولیس افسران، سرکاری ملازمین، شادی، جنازے، مذہبی تقریبات، یاترا اور دیگر ایسی جلوسوں پر لاگو نہیں ہوگا جنہیں متعلقہ مجاز افسران کی خصوصی اجازت حاصل ہو۔ ایسے جلوسوں کو اجازت دینے کے اختیارات، نیز پانچ یا پانچ سے زیادہ افراد کے اجتماع، جلسے، جلوس، ریلی نکالنے، لاؤڈ اسپیکر کے استعمال کی اجازت دینے کے اختیارات ناندیڑ ضلع کے پولیس تھانوں کے انچارج افسران کو حاصل ہوں گے، نیز ناندیڑ کے پولیس سپرنٹنڈنٹ کی جانب سے مجاز قرار دیے گئے دیگر پولیس افسران کو بھی یہ اختیارات حاصل ہوں گے۔

دلالوں اور مخبروں سے ہوشیار رہیں!

تمام شہریوں خصوصاً مسلم بھائیوں سے پرزور گزارش ہے کہ مہاراشٹر میں گائے، بیل اور بچھڑے کی خرید و فروخت اور ذبح پر مکمل قانونی پابندی عائد ہے۔

براہِ کرم قانون کی مکمل پابندی کریں اور گائے نسل کے جانوروں کی خرید و فروخت اور قربانی سے مکمل گریز کریں۔ حال ہی میں فیس بک و دیگر سوشل میڈیا پر بیڑ ضلع کے گیورائی علاقے کی ایک پوسٹ وائرل ہوئی جس میں بتایا گیا کہ گیورائی میں جانوروں کا ایک بڑا بازار لگا تھا، جہاں بڑی تعداد میں تاجر اور کسان گائے نسل کے جانور لے کر آئے تھے۔ بازار میں اس قدر بھیڑ تھی کہ چلنے کی جگہ بھی نہیں تھی۔ مگر اس سب کے باوجود، ایک بھی مسلمان بھائی نے وہاں سے جانور نہیں خریدا۔ یہ ذمہ داری کا ثبوت ہے اور ایسے باشعور افراد کی ہم دل سے تحسین کرتے ہیں۔

مگر ساتھ ہی یہ انتباہ بھی ضروری ہے کہ بازاروں میں کچھ دلال اور مخبر سرگرم ہیں: یہ دلال پہلے آپ کو جانور دلواتے ہیں۔ جانور کی پہچان اور حفاظت کی یقین دہانی بھی کرواتے ہیں۔ پھر چند پیسوں کے عوض پولیس یا دیگر حکام کو اطلاع دے دیتے ہیں۔

جیسے ہی جانور آپ کے گھر پہنچتا ہے:

پولیس کارروائی کرتی ہے

جانور ضبط کر لیا جاتا ہے

آپ پر مقدمہ درج ہو جاتا ہے

نتیجتاً:

آپکے پیسے ضائع ہو جاتے ہیں

قربانی کا مسئلہ کھڑا ہو جاتا ہے

اور آپ قانونی جھنجھٹ میں پھنس جاتے ہیں۔

اس لیے ہوشیار رہیں۔ جذبات میں آ کر کوئی ایسا قدم نہ اٹھائیں جو آپ کے لیے مصیبت بن جائے۔ قانون کا احترام کریں، دلالوں اور مخبروں سے بچ کر رہیں اور کسی بھی غیر قانونی عمل سے خود کو دور رکھیں۔

منجانب: راحت ایجوکیشن اینڈ ویلفیئر سوسائٹی، ناندیڑ

RAHAT EDUCATION SOCIAL WELFARE AND CULTURAL SOCIETY NANDED

محمد حارث نے 230 سے زائد اسٹرائیک ریٹ سے پہلی شاندار سنچری بنائی

پاکستان نے بنگلہ دیش کو 3-0 سے کلین سوئپ کیا

ٹی ٹوئنٹی سیریز کے تیسرے اور آخری میچ میں پاکستان نے بنگلہ دیشی بولرز کی دھجیاں اڑا دیں۔ پنجاب نے جہاں آئی پی ایل کا فائنل کھیلنے کے لیے پانچ وکٹ سے کامیابی حاصل کی، وہیں پاکستان نے سات وکٹوں سے فتح حاصل کر کے بنگلہ دیش کو 3-0 سے کلین سوئپ کر دیا۔ پاکستان کی اس زبردست کامیابی کے ہیرو اسٹار بیٹر محمد حارث رہے، جنہوں نے انتہائی جارحانہ انداز اپناتے ہوئے 230 سے زائد کے اسٹرائیک ریٹ پر کھیلتے ہوئے صرف 46 گیندوں میں 7 چھکوں اور 8 چوکوں کی مدد سے ناٹ آو؟ٹ 107 رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ یہ ان کے کیریئر کی پہلی ٹی ٹوئنٹی سنچری ہے۔

بنگلہ دیش نے دیا 197 رنز کا ہدف: پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے بنگلہ دیش نے مقررہ 20 اوورز میں 6 وکٹ کے نقصان پر 196 رنز بنائے۔ بنگلہ دیش کی جانب سے پرویز حسین نے 34 گیندوں پر 7 چوکوں اور 4 چھکوں کی مدد سے سب سے زیادہ 66 رنز بنائے، جبکہ تجید حسن نے 42 رنز کی اننگز کھیلی۔ پاکستان کی طرف سے حسن علی اور عباس آفریدی نے 2-2 وکٹیں حاصل کیں۔ پاکستان نے 16 گیندیں باقی رکھتے حاصل کیا ہدف: پاکستان نے 197 رنز کے ہدف کا تعاقب دھواں دھار انداز میں کیا اور صرف 3 وکٹوں کے نقصان پر اور 16 گیندیں باقی رکھتے ہوئے میچ اپنے نام کر لیا۔ محمد حارث کی شاندار سنچری نے پاکستان کی جیت کو یقینی بنایا، جس سے وہ نہ صرف میچ کے بہترین کھلاڑی قرار پائے بلکہ پوری سیریز کے اسٹار بھی بن گئے۔

لائن بلاک کے باعث کچھ ٹرینیں مکمل طور پر منسوخ، کچھ جزوی طور پر منسوخ

ناندیڑ: حیدرآباد ڈویژن کے نظام آباد سے مدکھیڑ کے درمیان ٹریفک بلاک کے باعث جون 2025 میں کچھ ریل گاڑیاں کچھ دنوں کے لیے مکمل طور پر منسوخ کی گئی ہیں جبکہ کچھ ٹرینیں جزوی طور پر منسوخ کی گئی ہیں۔

مکمل طور پر منسوخ کی گئی ٹرینیں:

.1 ٹرین نمبر 77645 — نظام آباد تا ناندیڑ ڈی ایم یو تاریخ: 03**/06/2025، 2025/06/05، 2025/06/06، 2025/06/09

یہ ٹرین مکمل طور پر منسوخ رہے گی۔

.2 ٹرین نمبر 7646 — ناندیڑ تا نظام آباد ڈی ایم یو تاریخ: 03**/06/2025، 2025/06/05، 2025/06/06، 2025**/06/09

یہ ٹرین بھی مکمل طور پر منسوخ رہے گی۔

جزوی طور پر منسوخ کی گئی ٹرینیں:.1 ٹرین نمبر 11409 — داؤنڈ تا نظام آباد ڈی ایم یو۔ تاریخ: 06/02، 06/04، 06/05، 2025/06/08

یہ ٹرین مدکھیڑ سے نظام آباد کے درمیان جزوی طور پر منسوخ رہے گی۔ .2 ٹرین نمبر 11413 — نظام آباد تا پنڈھرپور ڈی ایم یو۔ تاریخ: جون 03/06، 05/06، 06/06، 2025/06/09۔ یہ ٹرین نظام آباد سے مدکھیڑ کے درمیان جزوی طور پر منسوخ رہے گی۔

ریاستی وزیر جھیرول کی سادہ طبیعت نے سب کے دل جیت لیے

گرمی سے بے حال ہو کر عام دکان میں کرائی داڑھی!

ناندیڑ: (ورق تازہ نیوز) ریاست کے اناج و ادویات انتظامیہ کے وزیر نرسیہ جھیرول نے 2 جون کو اپنی سادہ طبیعت سے ایک بار پھر سب کے دل جیت لیے۔ کنکیر تعلقہ میں کسانوں کی میٹنگ کے لیے ناندیڑ ضلع میں موجود وزیر جھیرول نے گرمی سے نڈھال ہو کر ناندیڑ شہر میں ایک عام دکان پر جا کر شیو کروائی۔ اس دوران وہ وہاں موجود شہریوں سے بھی گھل مل گئے۔ ریاست کے اناج و ادویات انتظامیہ کے وزیر نرسیہ جھیرول ناندیڑ ضلع کے دورے پر تھے۔ اس دوران سخت گرمی کے باعث ان کی طبیعت کچھ بوجھل ہوگئی، لیکن انہوں نے سادگی سے کام لیا۔ وہ سیدھے ایک عام نائی کی دکان میں چلے گئے اور وہاں شیو کروائی۔ ان کا یہ عمل دیکھ کر وہاں موجود لوگ حیران رہ گئے اور خوشی کا اظہار بھی کیا۔ اس موقع پر موجود صحت کے اہلکاروں اور حفاظتی دستے کو بھی وزیر کی یہ سادگی حیرت انگیز لگی۔ لیکن وزیر جھیرول نے اس کو بالکل عام سی بات قرار دیا۔ وہ نہ صرف نائی کی دکان پر بیٹھے بلکہ مقامی شہریوں سے خوش دلی سے گفتگو بھی کی۔ وزیر جھیرول کا کہنا تھا کہ زندگی میں سادگی کا ہونا بہت ضروری ہے۔ وہ ہمیشہ سادگی سے جینے میں یقین رکھتے ہیں اور اسی فلسفے پر عمل پیرا ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ عوامی نمائندوں کو عوام سے جڑ کر رہنا چاہیے، تبھی ان کے مسائل سمجھ میں آسکتے ہیں۔

مہاراشٹر الوک سیوا آیوگ کی گروپ-سی کی مشترکہ ابتدائی امتحان پُرامن طور پر مکمل

ناندیڑ:2/جون (ورق تازہ نیوز) مہاراشٹر الوک سیوا آیوگ، نوی ممبئی کے تحت مہاراشٹر اگروپ-ک سروسز کی مشترکہ ابتدائی امتحان 2024 بروز یکم جون 2025 کو صبح 11 بجے سے دوپہر 12 بجے تک ایک ہی سیشن میں ناندیڑ ضلع کے 37 امتحانی مراکز پر پُرامن اور کامیابی کے ساتھ منعقد کی گئی۔ اس امتحان کے لیے آیوگ کی ہدایات کے مطابق 37 سب سنٹر انچارج، 9 کوآرڈینیٹر افسران، 2 فلائنگ اسکواڈ، 85 معاونین، 148 نگران افسران، 475 معاون نگران، 83 چپراسی، 71 پانی پلانے والے، اور 37 کیئر ٹیکرز کی تقرری عمل میں لائی گئی تھی۔ اس امتحان کے لیے کل 9623 امیدواروں نے رجسٹریشن کروایا تھا، جن میں سے 6753 امیدوار حاضر رہے، جبکہ 2870 امیدوار غیر حاضر رہے۔ امتحان بغیر کسی رکاوٹ کے خوش اسلوبی سے مکمل ہوا۔

ممبئی میں نالہ صفائی کا عمل ایک بڑا گھپلا، یہ کنٹریکٹرز اور افسران کی ملی بھگت ہے: ایڈوکیٹ امول (این سی پی یوتھ لیڈر)

ممبئی: ممبئی میونسپل کارپوریشن کی جانب سے ہر سال برسات سے قبل نالہ صفائی کا بڑے پیمانے پر اعلان کیا جاتا ہے، مگر اس سال بھی شہریوں کو گمراہ کیا گیا ہے۔ یہ الزام نیشنلسٹ یوتھ کانگریس (شرد پوار گروپ) کے ممبئی صدر ایڈوکیٹ امول ماتیلے نے ایک پریس کانفرنس میں عائد کیا۔ انہوں نے کہا کہ بی ایم سی نے رواں برس نالوں سے 9,79,742 میٹرک ٹن گاد نکالنے کا ہدف مقرر کیا تھا۔ دعویٰ کیا گیا تھا کہ اس میں سے 80 فیصد صفائی 31 مئی تک مکمل کر لی جائے گی، جبکہ باقی 20 فیصد صفائی برسات کے دوران کی جائے گی۔ تاہم، حقیقت اس کے برعکس ہے۔ آج بھی ممبئی کے متعدد علاقوں میں نالوں کی صفائی نہیں ہوسکی ہے۔ اور پہلی ہی بارش میں کئی علاقوں میں پانی جمع ہونے لگا ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اعداد و شمار صرف کاغذی کاروائی تک محدود ہیں اور درحقیقت کام زمینی سطح پر نہیں ہوا۔ ایڈوکیٹ ماتیلے نے الزام لگایا کہ نالہ صفائی کے کام میں کنٹریکٹرز اور میونسپل افسران کی ملی بھگت ہے۔ انہوں نے کہا کہ "یہ صرف فوٹو کھنچوانے کا کھیل ہے۔ مشینیں لگتی ہیں، تصاویر لی جاتی ہیں، اور اگلے دن غائب ہو جاتی ہیں۔ بل جعلی ہوتے ہیں، پیمائش فرضی، اور فنڈز کا استعمال صرف کمیشن بانٹنے تک محدود ہے۔" ان کے مطابق مارچ سے مئی کے دوران جب صفائی کا وقت ہوتا ہے، تب بھی منصوبہ بندی اور عملدرآمد میں میونسپل انتظامیہ نے سخت کوتاہی برتی۔ نتیجتاً شہریوں کا قیمتی ٹیکس کا پیسہ ضائع ہو رہا ہے لیکن کوئی جوابدہ نہیں۔ انہوں نے کہا کہ کروڑوں روپے کے فنڈز کا غلط استعمال ہو رہا ہے اور اس کا براہِ راست اثر ممبئی کے شہریوں کی زندگی پر پڑ رہا ہے۔ بارش کے موسم میں اس کوتاہی کے سنگین نتائج سامنے آسکتے ہیں۔ ایڈوکیٹ ماتیلے نے حکومت اور انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ نالہ صفائی کے پورے عمل کا آزاد تھرڈ پارٹی آڈٹ کیا جائے اور عدالتی تحقیقات کا حکم دیا جائے تاکہ اس کرپشن کے ذمہ داروں کو قانون کے دائرے میں لایا جا سکے۔ ان کا مطالبہ تھا کہ ہر وارڈ میں شہریوں پر مشتمل نگرانی کمیٹیاں قائم کی جائیں تاکہ نالہ صفائی کے دعووں کی براہِ راست جانچ کی جا سکے۔ ساتھ ہی ان افسران اور کنٹریکٹرز کے خلاف فوجداری مقدمات درج کیے جائیں جنہوں نے جعلی اعداد و شمار پیش کیے۔ انہوں نے کہا کہ نالہ صفائی کے تمام ریکارڈ شفاف طریقے سے سرکاری ویب سائٹ پر شائع کیے جائیں تاکہ شہری اصل صورتحال سے آگاہ رہ سکیں۔ ایڈوکیٹ ماتیلے نے آخر میں کہا کہ ممبئی کے شہری دن رات محنت کرتے ہیں، ایمانداری سے ٹیکس ادا کرتے ہیں، لیکن ان کے پیسوں سے کچھ لوگ صرف گھپلے کر رہے ہیں۔ اب عوام خاموش نہیں بیٹھے گی۔ ہم اس کرپشن کو بے نقاب کریں گے اور ذمہ داروں کو ان کے انجام تک پہنچائیں گے۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڈی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ آیڈیٹر: **محمد نقی** *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق آج اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔